

UNIVERSAL  
LIBRARY

**OU\_224694**

UNIVERSAL  
LIBRARY









MUHĀVARĀT-I-FĀRSĪ

مجاورات فارسی

مع ترجمہ ہندی

مصنفہ

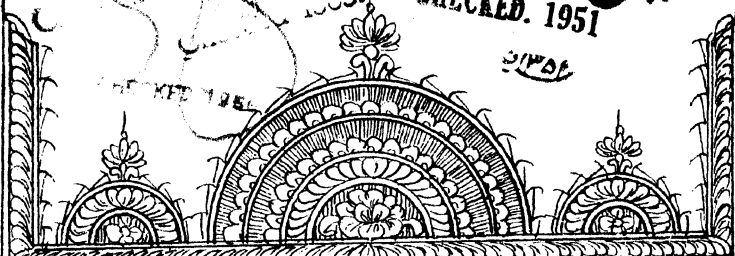
جناب رورنڈیڈورڈ سیل صاحب

منتظم مدرسہ ہارس و فلوف یونیورسٹی

برای افادہ متعلمان مدرسہ فربور و دیگر طلبہ بار دوم

در مطبع نظام المطابع مدرسہ مطبوعہ گروید

ماہ اگست ۱۸۷۹ء علیسویہ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مخاوات متعلقہ خانہ

سزئی پر سے اوپر جا۔

وہ تمہارے گھر کے چبوترے پر بیٹھتا ہی

تمہارے گھر میں کتنے کوٹھری ہیں۔

کوئی شخص تمہارے گھر کا دروازہ کھٹکتا

ہی یا دروازے کا حلقہ مارتا ہی۔

سلفہ بھر کر اس جہان کے پاس لیا۔

کلی کا حقہ بھوت گیا ہی لیکن فرشی حقہ صاف

ہی اگر تمہاری مرضی ہو تو لیا تا ہوں۔

جہان کو بولو کہ صاف کر دے میرا حقہ میں

کام ہی میں آتا ہوں۔

وہ آج کی رات مجھے دعوت دیا ہی اور میں

از پلہ خانہ بالا برد۔

اوبر سکوی درخانہ شامی نشیند۔

درخانہ شاجید اطاق است۔

کسی درخانہ ذوق الباب سینکد (یا الگوب

بر در می زند۔

قلیان دستری راجق مکن و از بر آن مہمان

قلیان دستی شکستہ است لیکن قلیان فرشی

گوک است اگر خواہید بہ بریم۔

بہ مہمان بگوئید سفد در بار کہ قدری دستم

کیرت خدمت می رسم۔

استب ان شخص وعدہ من گرفتہ است دن

بہمانی اور خواہم رفت -

من بیدین فلان شخص و فتمہ بودم آن باز  
ویدین آمد -

من بان صاحب سرفعلی دادہ ام لیکن ضنا  
خانہ راضی نمی شود ازین جهت سرفعلی مرا  
پس بربہید -

در قوی خانہ شما چند قسم عمارت است -  
دو عرسی - دو گوشواری - یک بہشت درمی  
و یک عمارت آئینہ کاری - و چار زیر زمینی  
یک بالا خانہ - دو ماہتابی - دو پیش بام  
در خانہ پادشہ است -

حساب ناظرین را بکشید

در ان باغ آتش پز خانہ و طویلہ و مبرز (یا  
بیت الخلاء) و صندوق خانہ است -

سماورہ آتش کبک و قدری از چای کشہ  
در قوی قوری نقرہ بریز -

ہر آقا عرض بکنید کہ وہن شیر سماورہ کشہ است

اسکی دعوت کو جاؤ گنا -

میں فلائے شخص کی ملاقات کو گیا تھا وہ  
میری باز دید کیا -

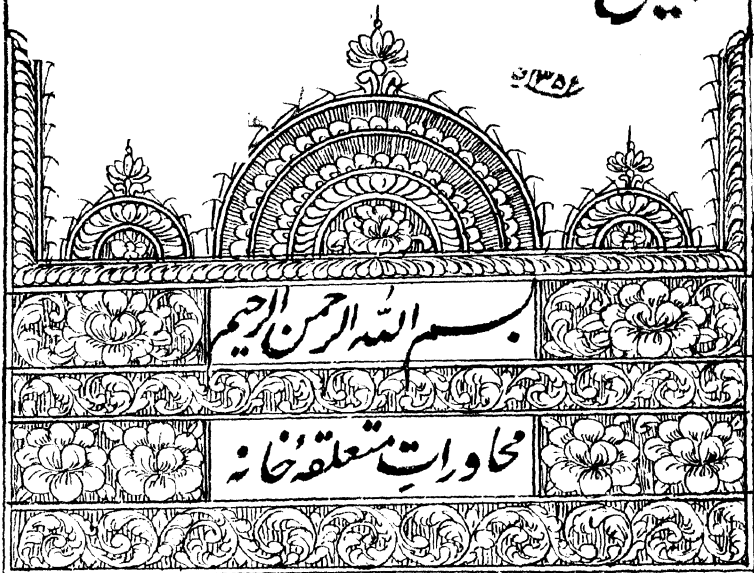
میں انکو گھر خالی کر کر اپنے کو دینے کے لئے  
کچھ مہیا دیا ہوں لیکن صاحب خانہ راضی  
ہنہیں ہوتا ہی اسلئے گھر خالی کرنے دیا سو  
جیسہ مجھے واپس کرو -

تمہارے گھر میں کتنے قسم کے کوٹھریاں ہیں -  
دو کوٹھری آئینے کے دروازے کی اور دو  
خلوت کی کوٹھری اور آٹھ دروازہ کی کوٹھری  
اور ایک کوٹھری آئینے سے بنی ہوئی اور  
چار تہ خانے ایک بالا خانہ دو بیچے کے اسار  
دو اوپر کے اسار ہمارے بادشہ کے گھر میں  
بتلور سے حساب لیو -

اس باغ میں با لاجپی خانہ اور طویلہ اور پانی  
اور صندوق خانہ ہی -

کشتی کو گرم کر اور تھوڑی چینی چار و پھری  
چا دان میں ڈال -

تمہارے صاحب کو بولو کہ ملو کشتی کا رت



از پبلر خانہ بالا برو۔

اوبر سکوی درخانہ شامی نشیند۔

درخانہ شاجیند اطاق بہت۔

کسی درخانہ دق الباب سیکند (یا الکوب

برورمی زند۔

قلیان دستری راجاق کین واز بران مہمان

قلیان دستری شکستہ است لیکن قلیان فرشی

کوک بہت اگر خواہید بہ برم۔

بہ مہمان بگوئید مسند و دربار کہ قدری دستمر

کیرت خدمت می رسم۔

استب ان شخص وعدہ من گرفته است دن

سزای پست او پجا۔

وہ تمہارے گھر کے چبوترے پر بیٹھتا ہی

تمہارے گھر میں کتنے کوٹھری ہیں۔

کوئی شخص تمہارے گھر کا دروازہ کھٹکتا

ہی یا دروازے کا حلقہ ہارتا ہی۔

سلفہ بھکر اس مہمان کے پاس لیجا۔

کلی کا حقہ بھوت گیا ہی لیکن فرشی حقہ صاف

ہی اگر تمہاری مرضی ہو تو لیجا تا ہوں۔

مہمان کو بولو کہ معاف کر دے میرا حقہ میں

کام ہی میں آتا ہوں۔

وہ آج کی رات مجھے دعوت دیا ہی اور میں

بہمالی اور خواہم رفت -

من بدید فلان شخص وفتہ بودم آن باز  
دیدم آمد -

من بان صاحب سرفعلی دادہ ام لیکن ضنا  
خانہ راضی نمی شود ازین جهت سرفعلی مرا  
پس بدید -

در توی خانہ شما چند قسم عمارت است -  
دو عرسی - دو گوشواری - یک بہت دربی  
و یک عمارت آئینہ کاری - و چار زیرزمینی  
یک بالاخانہ - دو ماہتابی - دو پیش بام  
در خانہ پادشہ است -

حساب ناظر من را بکشید

در ان باغ آش پز خانہ و طویلہ و مبرز (یا  
بیت الخلاء) و صندوق خانہ است -

سامو و آتش کبن و قدری از چای کشہ  
در توی قوری نقرہ بریز -

بہ آقا عرض کنید کہ وہن شیر سادہ کشہ است

اسکی دعوت کو جاؤ گنا -

میں فلانے شخص کی ملاقات کو گیا تھا وہ  
میری باز دید کیا -

میں انکو گھر خالی کر کے اپنے کو دینے کے لئے  
کچھ مہیا دیا ہوں لیکن صاحب خانہ راضی  
ہنیں ہوتا ہی اسلئے گھر خالی کرنے دیا سو  
مہیہ مجھے واپس کرو -

تمہارے گھر میں کتنے قسم کے کوٹھریاں ہیں -  
دو کوٹھری آئینے کے دروازے کی اور دو  
خلوت کی کوٹھری اور آٹھ دروازہ کی کوٹھری  
اور ایک کوٹھری آئینے سے بنی ہوئی اور  
چار تہ خانے ایک بالاخانہ دو نیچے کے اسار  
دو اوپر کے اسار ہمارے بادشہ کے گھر میں  
ستور سے حساب لیو -

اس باغ میں با درچی خانہ اور طویلہ اور پانی  
اور صندوق خانہ ہی -

کشتی کو گرم کر اور تھوڑی چینی چار و پھری  
چا دان میں ڈال -

تمہارے صاحب کو بولو کہ اسکو مہیہ کشتی کا تہ

آن دست پیالہ نمبکین بیار۔

آن فاشق ہامی چای خوری برابر

دراستیگان بلور سکنجین بریز

امروز من فلان جا چند فاشق شمشاد دید

بہ پیش خدمت من حکم بدہ بلوکہ قلیان بیار

باشپز من بکونید کہ امروز غذا تف بکن

در لبشقاب اور تپچ نیست یک لبشقاب

چلاواز برای او بر۔

آن فغان مودار شدہ است۔

چند فاشق معاش خوری بیار۔

آہنا فغان نمبکین چای خوری دارند

امروز از برای شراب خوردن نقل خوبی نام

یک بغلی عرق جمل حیات بیار۔

قورئی شمارنج است پانقرہ۔

این چیز نار توئی سفت بگذار۔

آن بیار بستری است و این بیار از توئی <sup>خواب</sup> خست

نمی تواند پاشد۔

یک چفتی بدر بنزن۔

خست مال یا خست زن اطلبید کہ مکتور

وہ ستمہ پیالہ اور اسکے نیچے کی رکابی کالا۔

چا پینے کے چمچے لیجا۔

بلوری گلاس میں سکنجین قرال۔

آج کہیں تھوڑے لکڑے کے چمچے دکھا ہوں

میرے تہلہ کو حقہ لاؤ بول۔

میرے باورچی کو بولو کہ آج غذا پکا۔

اسکی رکابی خالی ہی ایک رکابی بگاڑا

پلاؤ اسکے واسطے لیجا۔

وہ چھوٹا پیالہ بال کھایا ہی۔

کھانا کھانے کے تھوڑے چمچے لا۔

دے چا پیالے نیچے کی رکابی سمیت رکھیں

آج شراب کے ساتھ کچھ اچھی گزک بنیں کھانوں

ایک شیشہ بہت نشہ والی شراب کالا۔

تمہارا چادان پتیل کا ہی بیار وپے کا۔

ان چیزوں کو تو کروں میں رکھو۔

وہ بیار بچھونے پر تہا ہی اور یہ بیار مزید سے

ہنیں اٹھہ سکتا ہی۔

ایک سنسکل دروازے پر لگا۔

اُس اینٹ بانیاو لے کو بلاؤ کہ تھوڑے

خشت بالہ -

بغنان آجور پز حکم بدہید کہ خشت مار ا  
آجور پز -

مسما را بکوئید کہ این اطاق را آجور نا  
بکن یعنی کچ بران نا باید مالید -

این آوارہ از وطن خود ما در کومہ میمانند

چنین اتفاق افتاد کہ یک لولہ بادی آمد و  
کہ پرخا ہنار بر داشت -

این دیوار کہ نریزنا ودان (یا ناسور) خانہ ما  
خسیدہ است -

در دل من تشویش بیدار آن دیوار است  
این خانہ مثل قفس است ہوا خلی فساد میکند  
چند قاب پلاؤ بیار -

خانہ آقایی من خوب چیدہ دو اچیدہ است  
آن لیسیر است و این تیریم است -

بہ بینید کہ در خانہ نائب داروغہ ہم قابوچی است  
چقدہ ولایت شلوق شدہ است -

رودہ ناز بالش من کب گولی سوختہ است

اینٹ بناوے -

فلا نے اینٹ جلا نیوالے کو حکم کرو کہ کچے  
اینٹوں کو جلاوے -

میستری کو بولو کہ یہہ کو تھری اینٹ نظر  
آئی سر کیا بنا لینے گچی مت کر -

یہہ لوگ جو اپنے وطن سے آوارہ ہوے  
ہیں جھونپڑی میں رہتے ہیں -

ایسا اتفاق ہوا کہ ایک گرہا دایا اور  
بھوس کے چھرون کو آڑا لے گیا

یہہ دیوار جو تمھارے گھر کے پرنا لے کے نیچے  
ہی تر ہو گئی ہی -

میرے دل میں اس دیوار گرنے کا اندیشہ ہی  
یہہ گھر خیرے کے سر کیا ہی ہوا رہیں یا گھر اور  
تھوڑے قاب پلاؤ کے لا -

مارے صاحب کا گھر خوب آراستہ ہی  
وہ مان موی ہی اور یہہ باپ ہوا ہی -

دیکھو ملک کتنا خراب ہی کہ نائب داروغہ  
کے گھر میں بھی دربان ہی -

برکتے کا غلاف ایک گلی کے سواریج مقدر کیا

ہمارے لئے لاسے سو پھول کے طرہ کو میرا گائیچ  
 دیا ہی۔

اگر کسی کو بچھو کاٹے تو مٹا ایک انٹار کا دلا  
 اُسپر رکھ تا اسکے زہر کو جلا دیوے۔

اس انٹار کی اگیتی کو کولسے سے بھر کر لا۔  
 میرے دو سر گھورتیکے لئے ایک چھپرہ بنا۔  
 شہر کے محاصرین پہلے اس راج کو لے لئے جو  
 قلعے میں محفوظ جاے ہی۔

تم رات کا کھانا کب کھاتے ہو۔  
 اُس پرانے فرش کے سٹھ کو دیکھو اگر کھٹکیا  
 ہی تو پیوند لگاؤ۔

اس صاحب کے گھر میں انگریزی پنکھا ہی۔  
 آج میں تمہارے بلوری گلاس شربت  
 پیا۔

ایک ستری لانا مہارتی بر جاؤں۔

یہ ستری جو تم بنا سہہ برکتے ستر میان ہیں  
 حوس کے بیچے کے سوراخ کو کھو کہ اپنی ستر گی ہی  
 اس تپی دان میں موم تپی سلگا کر لا کر اُسپر  
 دمانتے سو قذیل ضرور نہیں۔

دست کلی کہ از برای آوردہ بودید سپر من  
 آرزو بخش کر وہ دست۔

اگر کسی باعترب بزند مٹا یک خرگوش بالابالا  
 آن بگذارتا زہر آنرا سوزد۔

این منتقل را پُر آنرا زغال کر وہ بیار۔

از جہت اہب دیکر من یک کپر بساز۔

محاصران شہر ایک حاکم اول گرفتند۔

شما چہ وقت شام میجوید۔

آن دست فرشی کہ بندہ را بہ بنیہ اگر پارہ

شدہ بہت وصلہ بنید۔

درخانہ آن آقا بادین فرنگی بہت۔

امروز من چند استیکان بلور شربت

نوشیدہ ام۔

یک سدی بیار تا بالاسے بام بروم۔

این سدی کہ شما ساختہ اید چند پلہ میجوید۔

زیر آب چاہ منج ایکشید کہ آب کندہ بہت۔

آن لابلہ را شمع زردہ روشن کن بیار کر

کاسنہ لار ضرور نیست۔

این خانہ سفید کاری است - یہ گھر جو نہ لگایا ہو وہی -

مخاورات متعلقہ غذا

No. No.	بیماری
تھوڑا سیب کا مرہا اور نارنگی کی جلی لا میرے نوکر کو بولو کہ میرے واسطے دو دو کی چلاؤ بگارا پلاؤ پچا -	قدرے مرہاے سیب بستنی نارنج بیار حکم بہرہ بید بنو کر من کہ کھیت من قدری لہ چلاؤ (یا چلو) کر م کن
تھوڑے تیلے ہوئے اندھے لا -	قدرے کو کو بیار -
مرغ کا مُسمن اچھا تیار کر -	آن مُسمن مرغ را خوب درست کن -
تھوڑا بینگن کا سالن لا -	قدری فسنجان بیار -
تھوڑے اندون کو نیم پریش کر -	چند تا تخم مرغ نیم رو کن -
تھوڑا سیخ کا کباب لا -	قدری کباب سیخ بیار -
اُس بانی گوشت سے تھوڑا بونی کا کباب بناؤ	قدری اذنان گوشت بیات شدہ کباب نیم بیار
تھوڑی گنجی لاؤ -	قدری آش بیارید -
تھوڑی چھلج لا -	قدری آبِ دوغ بیار -
تھوڑا پٹکے کا دہی لا -	قدری ماست کیرہ افتادہ بیار -
تھوڑا اسکہ لا -	قدری کرہ بطلید -
تھوڑا دو دودھ وہی ہوا اور میو جو اس کا کھائے	قدری شیر ماست و کنکر ماست بیار -
تھوڑی طانی لا -	قدری سر شیر بیار -
تم جو کل کی رات وہی باتھے پھوٹ گیا ہی	ماستی کر دیشب بستہ اید بریدہ است -
اس قدر است کہ اگر تیرا پٹ بھٹ جاوے	انقدر خور کہ شکمت بہ بکد

ان کرہ بر میدہد۔

امروز احوال قدری مختلف است وقت  
ہنار جہت من یک قدری آب گوشت بیاد  
بہ پیش خدمت من بگو کہ ریز مای طعام را  
بر چین۔

یک سرقلیان ازان تنباکوی عطری  
چاق کن بیار۔

اینقدر چلو خود می پکی۔

آن مای جہت چاشت من برتابہ سرخ کن  
چند سینی بیار۔

دیروز من در خانہ آن شخص رفتم و دیدم  
کہ نامانی بی قاتی میخوردند من باحوال او  
این قلند دخلی تریاک میخورد۔

از پیش آن قناد یکقدری ترشی موسیر یا  
یک چند بغلی ترشی جاشیر بیار۔

در انبار این نافوا چند تا پوی کندم است  
من کاہی نان مظیر خودہ ام۔

از گرمی آفتاب گوشت ہمہ بردہ است  
علک بیار و این آرد را علی کن چرا کہ نوکر

وہ مسکہ بدہوی۔

آج میرا مزاج بدلاہی تین پہر کے ناشتے کو  
میرے لئے تھوڑا شور بالہ۔

میرے میٹی کو کہہ کہ کھانے کے دانے  
اتھاوے۔

ایک چلم بنگالی گڑا کو بھرا اور لا

اتنا بگاڑا پلاؤ مت کہا کہ تو تھک جاو گیا  
اس مچھلی کو دسٹے میرے صبح کھانیکے توے پر گروم کہ  
تھوڑے خوان لا۔

کل کے روز میں اسکے گھر کو گیا اور دیکھا  
کہ فقط روکھی روٹی کھاتا ہی میں اسکے حال ترس گیا  
یہہ فقیر بہت ایون کھاتا ہی۔

اُس حلوئی کے پاس تھوڑا پیاز کا اچار یا  
یا ایک شیشہ جاشیر کے اچار کا لا۔

اس نان بائی کے انبار میں گتے بڑے نوکر کھینکے گا  
میں کبھی بے خمیری روٹی نہیں کھایا ہوں

آفتاب کی گرمی سے تمام گوشت بوسیدہ ہو گیا  
باریک جھلنی لا اور اس آٹے کو جھلنی کر کوئی کھانے

<p>فقط موتی جھلنی کیا اور آتا موتیابی۔      تم لہسن بہت کھاتے ہو۔      اس دوا کا پرہیز کیا ہی۔      سچ اور سکنجبین پیاس کو بجھاتے ہیں      اچار کا مرتبان لا۔      تھوڑا مر با نارنگی کالا۔      براطیب پادشاہ کھانا کھاتے سو      وقت حاضر ہی۔      ہم جنرل کے گھر میں دعوت کو گئے سو وقت      کھانا کھائے بعد وہ بہت اچھی برف کا تھوڑا      ران بکرے کی بہت مزہ دار ہی۔      تم حقہ پیتے ہیں یا نہیں۔      نہیں۔ میں حقہ نہیں پیتا ہوں مگر چوڑھا      پیتا ہوں۔</p>	<p>مخبط غرابالی کروار دُور شت است۔      شامسیر بیا ر میخوید۔      پرہیز این دوا چہ چیز است۔      سچ و سکنجبین رفع عطش میکند      گلؤک ترشی را بیا ر۔      قدری مرتابی بالنگ بیا ر۔      حکیم بابشی وقتیکہ پادشاہ طعام میخورد      حاضر است۔      وقتی کہ مادر خانہ میرنج بہ جہانی رفتہ بودیم      بعد از غذا خوردن بستنی بسیار خوبی آورد      پاچہ کو سفند خیل لذیذ است۔      شامقلیان میکشید یا نہ۔      نہ خیر۔ قلیان کشنیت تم مگر چق (یا      سبیل) می کشم</p>
---	---

h. h.

### محاورات متعلقہ لبا لرا

h. h.

<p>میرے لئے الفناقی لاند سوئی۔      وہ عورت گھری کیا ہوا رومان بہت عمدہ      سر پر اور ہی ہی لیکن رومان کے دونوں      اینونکو جو گلے کے نیچے رہتے ہیں الفناقی نہیں لگا کر</p>	<p>سوزن سنجی نہ سوزن خیاطی از بر کامن      آن زن چارقد خیل خوبی دارد و لیکن      او زیر گلوش سوزن زودہ است۔</p>
---	---

یہ تمامات بہت موٹا ہی۔

وہ کپڑے ایسے رنگ کے روئی سے بناے ہیں  
رون اس بنات کی نہیں گئی ہی۔

درزی کو بول کہ میرے قبائلی پریشانی دوری ہو  
وہ صاحب کام میں ہی اور اپنا لباس پہنتا ہے  
میں ایک جوڑی دستیان مول لیا ہوں  
اُس چار کے پاس چہرہ ہواں جو تہ  
لیجا۔

میں کل باہر جانے کا ارادہ کیا اور گڑگے  
تک کے موزے پہنا۔

اگر کوئی تڑپا پلے کے جوتے کے سر پکا  
پہنے تو پائیا بے بھی پہنا چاہئے۔

یہ چھوٹے بہتر بال کشمیری بکروں کے شال  
بننے کے واسطے بہت اچھے ہیں۔

وہ عورت ماتھے میں بنگریاں پہنتی تھی۔  
وہ سپاہی اپنے بندوق کے دوالی پڑاتی چوڑے لٹکایا کرتے

میں اپنے لباس کو بدلاتا ہوں۔  
تم کہنے لگی کہ میری بانہ ہتے ہو میری پگڑی

ایک تھان کی ہی۔

این گریس خلی کلفت است۔

آن پارچہ را از پنہ شگری ساخته اند  
خواب این ماہوت نہ زرقہ است۔

خیاط را بگو کہ برقبای من قیطون بدوز  
آن آقا سرہ پائشہ است و زخت خود را برتہ  
من یک زوج دستکش خریدہ ام۔

پیش آن اُرسی دوزان کفش اُرسی پائشہ  
نخواہیدہ بر۔

من دیروز می خواستم بیرون بروم  
چکمہ پاکر وہ بودم۔

اگر کسی کفش سرپانی پاکند جراب نیز پا  
باید کرد۔

این کرب کو سفند ہاے کشمیری از برای شال  
بافتن بسیار خوب است

آن زن علنکو دست کردہ بود۔  
آن سرہ از تسمہ تفنگ خود را کل کیو زد

من لباس خود را عوض میکنم  
شما عامہ تان را چند زرعی بندید عامہ

من یک طاقتہ است۔

وہ عورت جسکو تم کل کے روز دیکھتے تھے  
کچھ زیور پہنی تھی۔

گندی تری ہی اور خواجہ چھوٹا۔

یہ خواجہ اُس گندی کو بس بہنیں۔

تھنڈے کالے کے موسم میں اکثر کپڑے کو تھپی مارتی تھی

تمھاری کڑی میں بہت چین ہیں۔

اِزار کے نیچے کی ٹپی میں تاکہ مارو۔

استین کو گندی لگاؤ۔

کیا تمھارا ولایت میں پائیا نسلائی بنتے ہیں  
ہاں۔ مگر شال انھلی سے بنتے ہیں۔

کل کے روز جو دعوت کو گیا تھا میرا جو تہ  
بدل کر بے جو تہ ہو گیا ہے۔

ایک عورت برقعہ اوڑھی تھی۔

یہ شال دوہو والا شال کا گٹھا اٹھا کر لیجا تاہر

میں دو تین جو تہ کے کپڑے ساتھ لایا ہوں

اکثر یہ شال بننے والے تات کا قبا پہنتے ہیں

میری گھر بال بند ہی میں کیلی دیتا ہوں۔

اس موسم میں اگر کوئی شالوں سے غافل

ہو تو کیرا مارا مائی یا کھاتا ہے۔

آیا ان زنی کہ شادیر و زویدہ بود پیچ طلا  
و نقرہ در سر و بران بود۔

تکمرہ بزرگ است و ماد کی کوچک است

این ماد کی این تکمرہ را نمی خورد۔

در فصل زمستان اکثر لباس پورک میزنند

کمر چین شامبیا رچین خوردہ است۔

در سر پاچہ زیر جامہ من کو کی بزیند۔

استین خود را تکمرہ کن۔

آیا در ولایت شام جراب را بپیل چسیند  
بل لیکن شال بانگشت می بافند

دیروز کہ من بہ وہانی رفتم ارسی من رنگہ  
رنگہ شدہ است۔

یک زنی رو بند زدہ بود۔

این شال شوکو کہ شال را برداشتہ می رود

من دو سہ دست لباس ہمراہ آوردہ ام

این بل شال باف اکثر قبای کر باسی می پوشند

ساعت من ناکوک است من کوک میکنم

درین فصل اگر کسی از شالہا غافل بشود بی

می خورد۔

پاشنہ کش ارسی را بیار کہ ارسی را پاکنم۔  
پاشنہ کش لاکہ جو تا پہنوں۔  
ای با سماچی ارسی مرا از پاپیرون کن  
ای جو تے اٹھانیوالے میر باؤن جو تہ نکال

محوارات متعلقہ باغ

Mn. Mn.	Mn.
<p>عسکری انگور بیج ہنیں رکھنا ہی۔ تمھارا باغ کتنے تو لیسیم یا کانی کا ہی۔ میرے باغ میں چبوترہ ہنیں۔ مالی کو حکم کر کہ باغ کو پانی ڈالے۔ اس بیٹے پانی سے جو تمھارا باغ کے اندر بہتا ہی کتنے حصے تمھارے ہن۔ اس مٹی کے تئی میں چھوٹا جھار پیر۔ اس میں سکا باغ کے جھار و نکو پھول خوب آئیں ایک پیرنے کی شاخ اس جھار سے کاٹو۔ تمام جھار و نکو چھاتی کرو۔ اس جھار کا پھل بہت پھیکا ہی۔ جو کچھ اس باغ میں ہی جلدی توڑ لو گرنہ ہمارے علاقے سے جاتا رہیگا۔ کتنے قسم کے پھول تمھارا باغ میں ہن تم بیگن کھاتے ہو۔ بادام کی لکڑی گھست ہی۔</p>	<p>انگور عسکری ہستہ نڈارد۔ باغ شما چند نصب است۔ در باغ من تخت کاہ نیست بر باغبان حکم بدہ کہ باغ را آب بدہد۔ ازین آب روان کہ توی باغ شما می آید چند جہہ مال شما است۔ درین کندہ کل درخت کو چک بنشان اسال درخت مای باغ ما خیل شکوفہ کردہ یک بر جبت از ان درخت بز ن۔ ہمہ درخت مارا پر تال مکن۔ میوہ آن درخت بسیار دلش است حاصلی کہ درین باغ من است بزودی بچینید اگر نہ از دست ما بیرون رود چند جو رک کل در باغ شما است۔ شما باد سجان میخورید۔ چوب بادام پر است۔</p>

ہمارے باغ کی گلی میں تین تل کچر اڈانے  
کے اور دو گڑے راکھ ڈالنے کے ہیں۔  
اس جھاڑ کی لکڑی بہت سخت ہے اور اسکی  
بہت نازک۔

چند میوہ فروش ہمیشہ اس باغ کے میوے  
بیچنے کو لیجاتے ہیں۔

ایک جھڑی یا باریک ڈالی جھاڑ نکال  
مالی کو بولو کہ منڈ ہے پر کی انگور کی سل جھاڑ کو  
انگور عسکری کے چند خوشے توڑ کر آئین تھوڑے  
ڈالیاں اس خوشے سے نکال کر کھا یا بہت میٹھے  
میرے باغ میں تھوڑے سیونٹیوں کے  
ہڈ ہیں کہ دفع نہیں ہو سکتے۔

چند چینی گلدان خرید کر لا۔

ہمارے باغ میں اخروت کے جھاڑ اقسام  
کے ہیں مگر ایک جھاڑ کے اخروت تمام مغز بڑے  
ہمارے جھاڑ کا میوہ ہنوز کچا ہے۔

میرے غلام سے پوچھو کہ بازار میں شفا لو  
ملتے ہیں۔

بالکل آج میوے کی کچھ خواہش نہیں کرتا ہوں

در سر کو پھ پانچ ماہ سے تل رشت ریزی دو  
مخاک خاکستر ریزی واقع است  
چوب آن درخت بسیار صلب است این  
خیلی تر دست۔

چند طبق کش ہستند کہ مستری میوہ آن باغ  
را برای فروش می برند۔

یک ترہ ازین درخت بکن بیار۔  
بہ باغبان بگوئید کہ آن تلوارہ زر را پرتال کن  
چند خوشہ انگور عسکری بچین بسیار من چند  
تلبنکہ ازان خوشہ کندہ خوردم خیلی شیرین بود  
در باغ من چند چال مورچہ است دفع آن  
نمی شود۔

چند تنار کاشمی بخر بیار۔

اقسام درخت کردو در باغ ماست لیکن  
یک درختی است کہ ہمہ کردوش پوک اند۔  
میوہ درخت ما ہنوز چنکہ است۔

بہ کا کا سیاہ من بگوئید کہ بین در بازار  
شفا لو کیری آید۔

ہر چند خیال میکنم ام روز بیچ میس بہ میوہ تمام

لیکن اگر خربزہ یا ہندوانہ یا آلوزرد یا آلو  
 بالو یا ہلو یا آلو کیلاسن باشد قدری میخورد  
 این تخت کاہ باغ را آب پاشی کن لیکن  
 ترشح بہ کلہا کن۔  
 میان این درخت کرد و وانکور یک تیرس  
 تفنگ است یا نہ۔  
 باغبان بگوئید کقدری چنڈریا قدری  
 شلغم بیار۔

اطبا نوشتہ اند کہ ہر کس کہ باقلہ میخورد  
 خرف می شود۔  
 یک گودی بکنید۔  
 چند تخم خیار کہ زوہ این گود (یا زور)  
 میخورد یا نہ۔  
 بچیت زور زمین تپالہ کاب یا پین پاپ  
 پشکل کو سفند یا فضندہ کہوتر ازین ہمہ کلام  
 بہتر است۔

من کعبیزہ دوست نمیدارم۔  
 بہ آنجورہ این درخت آب بدہ۔  
 زیر کُزہ درخت انار را آب پاشی کن۔

لیکن اگر خربزہ یا تربزہ یا زرد آلو یا آلو بالو  
 یا ہلو یا سفید آلو ہو تو تھوڑا کھاؤ گنجا۔  
 باغ کے مندہ ہے پر پانی چھڑکو لیکن بھولو  
 پر چھڑکاؤ مت کر۔

اس اخروت کے جھار اور انگور کے درمیان  
 میں فاصلہ بندوق کے تپہ کا ہی کہا۔  
 مالی کو بولو کہ تھوڑے چنڈریا شلغم لا

اطبا لکھے ہیں جو شخص کہ بلکہ کھاتا ہی  
 احمق ہوتا ہی۔  
 ایک گرا کھو دو۔

تھوڑے لگڑی کے بیج چوپر ہوا کو برود  
 ضروری یا نہیں۔

زمین کو برود دینے کے لئے گوبر اور لید  
 اور میگنی اور پچمال میں کپا  
 بہتر ہی۔

میں کچا میوہ پسند نہیں کرتا ہوں۔  
 اس جھار کے نالے میں پانی ڈال۔  
 انار کے جھار کے سایہ تلے پانی چھڑکو

ریشہ این درخت و گندہ اش مضبوط است جزا در پتر این جھاڑ کی مضبوط ہی۔

## محاورات متعلقہ کشت و زراعت

برعیت ہا می من حکم بدہ کہ زمین را شمریز  
بکنند۔ (یا جوغ بکنند)

آن دو کا و پنکی در جوغ بہ بندید۔

آن تھی کہ است در ان چار حنہ پاشید

این زمین بسیار کم محصول خیز دارد

در و کر بار اطلبید تا آن زمین را

در و کنند۔

گندم ما کلو خوش است

با فز بردار را بگوئید کہ با فہار بار دارد

و بیک جا خرمن کند۔

گندم را کہ کین بکنید و بعد از ان اشن بکنید

گندم کی طرف دکاہ کی طرف بریزید

بار کیر را بگوئید کہ این گندم را بار کن

توی انبار بریز۔

چند بار ازین گندم را بغریس بہ آسیا

کہ آسیا بان آن را آرد بکنند۔

رسبوس از برای چہ خوب است

رعیتوں کو حکم کر کہ زمین کو ناگرین۔

ان دو بیل کو جو چیتے کارنگ کہتے ہیں چھ بانڈ

ان بیچون میں چار حصے چھنکو۔

یہ زمین بہت کم حاصل رکھتی ہی۔

کٹا کرنے والوں کو بلاؤ تاکہ اس میں

کو کٹا و کریں۔

ہمارے گیہوں پک گئے ہیں۔

پولے اٹھانے والوں کو کہو کہ پولوں

کو اٹھا کر ایک جاے جمع کریں۔

گیہوں کو کھند لاؤ اسکے بعد چھوڑو۔

گیہوں کی طرف در پرال گھاس کی طرف ڈالو

حال کو بولو کہ اس گیہوں کو لا

انبار میں ڈال۔

تھوڑے موٹے ان گیہوں کے روٹی کے

گدنگ کو بیچ تاکہ چکی میں لے اسکے آنا باد

بھوسا کہا کام آتا ہی۔

وہ چکی پیسنے والا گدنگ مکے پانی کے  
خرانے کو خراب کر ڈالا ہی۔

پنچگی کتنے سیر ہی رکھتی ہی  
نان بانی کو تھوڑا آٹا دو کہ روٹی  
پکاوے۔

اسکا بڑا نان بانی اچھا آدمی نہیں  
خمیر کرنے والا بہت خراب خمیر بنا تا ہی  
ایک مدپ کر نیوالے شخص کو بلواؤ تاکہ اس  
کھیت کی قیمت تمہارے۔

اس قطعہ زمین میں جو تم رکھتے ہو کبھی  
دبان پرتے ہو۔

تمہاری زمین کو بیل ناگرتے ہیں یا گھوڑے  
اکثر کھیتی کر نیوالے کھیروں میں رہتے ہیں  
باہرٹی بیڑگی زمین ہی۔

تمہاری زمین کی چوڑائی صد گز نہیں

آن آسیابان کہ است تنورہ آسیاب خراب  
کردہ است۔

چرخ آسیاب چند پلہ دارد  
قدری آرد بد مہید بہ نانو (یا فون پز)  
تاناں بہ پزد۔

شاہراہ خوب آدمی نیست۔  
خمیر کیر بسیار بد خمیر میکند۔  
خمیری را بطلبید کہ او باز دید این مزرع  
بکند۔

درین جنب میں کہ شما دارید کاہی زرع  
شدتک میکند۔

این زمین شمار بجا و خیش میکند یا بہ است  
اکثر بزرگران در دہات می نشینند۔  
زمین باہرٹی زمین افتادہ است یعنی بجا  
پہنامی زمین شما صد ذرع میشود یا نہ۔

### محاورات متعلقہ سفر برمی بگری

وہ راستہ سنگریزے دار ہی۔

قریے کا کھام جھکا ہوا ہی اور سی پانی  
میں شیراز کے سفر کا ارادہ کیا ہوں میر خجی

ان راہ خیلی رملی است۔

دیرق چادر خم است و طباب کہند۔  
من عقیدہ کردم کہ بہ شیراز بروم خرمن مرا سیاہ

میں تمام روز در چرخ خانہ میمانم۔  
 امروز بان کردن کوہ میرسم۔  
 در اینجا آبادی نیست لیکن چند درخانہ بستند  
 فرما کہ است حکم بدید کہ چند تفنگچی عہدہ بفرستند  
 چرا کہ منزل فرما کوہ راہ است۔  
 سخت ہی۔

میں چاہتا ہوں کہ نوکرون کو بر طرف کردن  
 میرے چپراسی کو حکم کرو کہ فلاںے وادی  
 میں دیرہ مارے۔

موگری کل کی رات گم گئی تھوڑے علقہ  
 دارمیچ ہمارے لئے روانہ کرو۔

ہم دیرہ دور دینے کے سبب حساب  
 ہم پر غصہ فرمایا۔

آسمان پر ابر گھٹا گیا تھا اب کالی گھٹا ہی  
 شاید برسات برسیگی۔

آج رات شمالی تھند ہی ہو چلتی ہی شاید  
 برف برسیگا۔

تھوڑے دنوں کے آگے تھوڑے پوگ  
 بچ کے طوفان میں پڑ گئے تھے اور دھند تر گئے

میخواہم کہ نوکران را عوض کنم۔  
 بہ فرآش من حکم بدید کہ چادر در فلان  
 وادی بزنند۔

نمالخ دی شب کم شدہ است چند میخ  
 طویلہ بجهت ما بفرسید

بجبت آنکہ دیروز ما چادر دور زدہ بودیم  
 آقا با عیظ کرد۔

ہوا خیل ابر بود حالا ابر تنگی است احتمال میزد  
 کہ باران بیارد۔

امشب شمال تنگی می آید احتمال میزد کہ  
 برف بہ بارد۔

چند روز قبل ازین در راہ چند نفر را باد برف  
 گرفتہ بود و او شان از سر ما سیاہ شدہ بودند۔

در فصل تابستان در نجاب پیدا نمی شود اگر  
در یخچال نخب باشد بسیار خوب است  
امروز سفر کرده ام چرا که غره تراق می آید  
تر آخایی -

این راه خیلی سُرست لیکن کم از یخ -  
از جهت سردی هوا و قشلاق نمود تا سوت  
هوا شکتہ کرد -  
وقتیکہ من از کوہ میرتم کتل فلان مسکن شدم  
گل سے گذرا -

دو سال است کہ در مدراس مجاوم لعلی  
نقل مقام خواہم کرد -

یہہ راستہ پھیلندہ ہی مگر برف سے کم کری  
ہوا سرد ہونے کے سبب وہ گرم مہا گرم گیا  
تا کہ تیزی سرد ہوا کی کم ہو جاوے -  
میں پہاڑ سے گذرنا تھا سو وہاں لکھری  
گل سے گذرا -

دو سال سے مدراس میں رہتا ہوں  
اسکے بعد سفر کرونگا -

یہہ کام مجھے بہت آسان ہی -  
میں نہیں جانتا کہ اس نئی میں کتنے آدمی  
خاص پانی ہی اس لئے نہیں پار ہوتا ہوں  
اب خزان کا موسم ہی اس راستے میں  
بہت کچھ جری -

میں اس شہر کو گیا اسکے گلیوں میں پھرے  
جماے ہوئے تھے -

وہ سال است کہ در مدراس مجاوم لعلی  
نقل مقام خواہم کرد -  
این کار پیش پا افتادہ من است -  
بجہت این کہ نمیدانم کہ چند کلاہ آب  
درین رودخانہ است من عبور میکنم -  
حالاً موسم پائیز است درین راہ بسیار  
شل و کل است -  
من بان شہر کہ رفتم کو چہ اش قلبہ  
سنگ کاری بود -

امشب با نغمہ خواہی تارک است امشب ظلمات

امشب با نغمہ خواہی تارک است امشب ظلمات

امشب با نغمہ خواہی تارک است امشب ظلمات

امشب با نغمہ خواہی تارک است امشب ظلمات

امشب با نغمہ خواہی تارک است امشب ظلمات

حکم کرو کہ اسباب کو ادھی رات کو روانہ کریں  
وہ صاحب صبح کا تارا نکلے سو وقت  
سوار ہوتے ہیں۔

تم دخانی کاری میں آئے ہو۔

تم گاؤں میں رہنا پسند کرتے ہو  
یا شہر میں۔

وہ سوار چھوٹی مشک نہیں رکھتا ہی  
دھوین کی کاری ہوین چلتی ہی باجباپ  
اگر وہ پانی گرم نہ ہو تو کاری کبھی چل  
نہ سکیگی۔

تم آگے چلو میں تمہارے پیچھے آؤنگا۔  
وہ لوہے کا پتہ جو راستے میں جا بہن  
اسپر کاری اچھی طرح جاتی ہی لیکن راستہ  
ہموار ہووے۔

اس ملک کے باشندے برہنہ پا چلنے کی  
عادت رکھتے ہیں۔

مجھے صبان سفر کا حکم ہوا ہی حجرے کے  
سفری تھیلوں کو باندھو۔

اس منزل میں بلوچ ہمارا اسباب کو کوٹے۔

حکم بدبید کہ بنہ رانصف شب بغریسید  
آن آقا و قیکہ ستارہ صبح میزند سوار  
میشوند۔

شمارہ کالسکہ آتشی آمدہ اید

ایا شما میخو اید کہ در دشت سکونت دار  
یا توی شہر۔

آن سور خیکہ چمیدارو۔

کالسکہ آتشی بدو دراه میرود یا بہ بخار  
اگر آن آب لقمہ نداشته باشد کاہی کالسکہ  
نمی تواند کہ برود۔

جلو بردید بندہ از عقب شما خواہم آمد۔  
آن آہنیں کہ در راہ نصب کردہ اندر  
بالای آن کالسکہ بخوبی میرود ولیکن راہ  
ہموار باشد۔

اہل این ولایت عادت دارند کہ باپتی  
میروند۔

من فردا ذین سفر دارم یخدان مارا  
بہ بند۔

بلوچ دران منزل اسباب مرا چوکردند

ہمارا پانی والا مشک میں کچھ ہنہیں رکھتا ہی  
 آج صبح کہ ہم اسباب لاد زور کارسات آیا  
 میرے سے ہنہیں ہو سکتا کہ ایران کی جاؤں  
 ہم چاہتے ہیں کہ دن دو الے جاوین  
 جب ہم گھات پر پہنچے تھوڑے چوراہل  
 کے بندوق میرے منہ پر چھوڑے۔  
 اگر زیارت کرنوالے کے ساتھ نقیب  
 رہنا ہنو تو دے راستہ ہنہیں چل سکتے  
 اس منزل میں سوا عام روٹی کے کچھ  
 میسر ہنہیں ہوا۔  
 اس گدے کے مالک کو بلاؤ کہ اگر گدے  
 کرائے کو دیوے تو کرائے کو لو گنا۔  
 جب میں بندر عباس میں داخل ہوا  
 مجھے نارو ہوا۔  
 میں راستہ کتر اگر دوسری راہ جاتا ہوں  
 کیونکہ اس کھیرے میں وہابی۔  
 کل کے روز جو ہم بٹے بازی کرتے تھے  
 ایک شخص بائیں ٹہرے سے کام کر نیوالا تھا۔  
 میری کہنی درد کرتی ہی۔

ستای ما تو ی خلیش ہیج ندارد۔  
 این سحر گاہ کہ بار کردہ بودیم شر شر باران آمد  
 از قزو من برنی آید کہ بہ ایران روم۔  
 ما میخواستیم برویم تاشب نشدہ است۔  
 وقتیکہ من سرگردن رسیدم چند دزدان  
 ایل قشقای قشنگ روی من غالی کرد۔  
 اگر ہمراہ زوار چاؤش نباشد آہنارہ  
 بسر نخواہند برد۔  
 درین منزل کہ رسیدیم ہیج میسر شد  
 بغیر از نان چورک۔  
 این چاروادار را طلبید اگر چارواش را  
 بکرایہ میدہد تا کہ ایہ کنم۔  
 وقتیکہ وارد بندر عباس شدیم بیوک  
 درآوردم۔  
 من راہ را چپ میکنم چرا کہ درین دہ سلطان  
 است۔  
 دیروز کہ کو بازی میکردیم یک شخص  
 چپلو بود۔  
 آرنج من درد میکند۔

چشم او چپ است -

این تاجر درین ایام در شکستہ است یا  
ناوار شدہ است -

یک قاطر کفایت این بار میکند یا نہ -

آن الاغ مال کسیت

بہ بینید کہ اسپ مرا زین کردہ اند یا نہ -

یک نخل نوی از برای قاطر من بخرید -

از بسکہ ہوا خشک است من خشک شدہ ام

وقتیکہ من در کشتی سوار شدہ ام تا چند روز

باد و نم (یا باد مراد یا باد شرطہ) مادامتہ

وقتیکہ جہاز ما بکنارہ رسید بزودی تا تتر

ماشوہ انداختہ پر خشکی رفتیم -

الحال وقت بدریاست ماشوہ زود

آبی میشود -

باری کہ درین غراب بار کردہ ام مال

بندہ واخوی است -

آیا دریا پرست یا خالی -

باطراف چادر بتومی کبشید -

جاشوہا این غراب جہاز خود را دل کردہ گرفتند

اسکی آنکھ تر چھی ہی -

ان دونوں میں اس تاجر کا دیوالہ نخل

گیا ہی -

ایک نجر اسباب کو بس ہی یا نہیں

وہ نجر کس کا ہی -

دیکھو کہ میرے گھوڑے پر زین باندھیں یا نہیں

ایک نیا اسباب گھسیلا میرے نجر کیوں سٹے مولا

ہوا بہت تھندی ہی میں سوکھ گیا ہوں

جب میں جہاز پر سوار ہوا کئی روز تک

موافق ہوا تھی -

جب ہمارا جہاز کنارے پہنچا ہم بہت جلدی

سے پڑوا ڈال کر خشکی پر آگئے -

اب دریا کے چرناؤ کا وقت ہی پڑوا

پانی میں جلد جا سکتا ہی -

جو اسباب اس ترے جہاز پر لاوا ہوں

میرا اور میرے ترے بھائی کا مال ہی -

کہا دریا چرناؤ پر ہی یا تار پر -

دریے کے اطراف قنات گھیرو -

ملاحانسن کے اپنے جہاز کو چھوڑ دیکر بھاگ گئے

اس سب سے رسی سُگان کی توت گئی جہاز  
تلاطم میں سپر گیا۔

جہاز دگمگاتا ہی لیکن تلے اوپر نہیں ہوتا ہی  
تمھارے داماد کا جہاز کپا تم کا ہی  
دہوین کا یا پردے کا۔

جب ہم نزدیک اس ولایت کے بندر کے  
پہنچے جہاز کا معلم حکم کیا رسی ڈاکر نانپو  
اور دیکھو کہ کتنے آدمی خاص پانی ہی  
جہاز کب روانہ ہوتا ہی۔

جب جہاز بندر کے نزدیک پہنچا معلم  
غافل ہونے سے جہاز کنارے لگ گیا  
اور زمین میں پھنس گیا۔

وہ جہاز طوفان میں سپر لیکن الٹا ہوا  
وہ جہاز تین کھام کا ہی۔  
جزل کا دیرا کتنے دندے کا ہی۔

راہزن جاگا کہ میرا گلابا دیوے اور میرے  
مال کو لوٹ لیجاوے۔

جہاز پر گیا سو روز مجھے طحکات ہونی لگی  
میں قی نہیں کیا۔

جب بتا میں ریمان ہمارے سخت جہاز میاں  
چار موج کیر آمد۔

جہاز ضعیف تر تا میکند لیکن با لاو پائین منڈی  
جہاز داماد شاہ چورست آتشی یا تشرانی  
(یا بادی)

وقت ہی کہ ما نزدیک بخوران ولایت رسیدیم  
معلم جہاز حکم کر دے کہ نکت بئند ازید بئند  
کہ چند سر آب است۔

جہاز کی بر میدارد۔  
وقتیکہ جہاز بہ نزدیک بندر رسید معلم  
غافل شدہ جہاز زمین نشست۔

آن جہاز طوفان خورد لیکن واژو نہ نشد  
آن جہاز تہ دولی است (یا سہ دیگل)  
چادر میرینچ چند دیرک میخورد۔

قزاق خوست کہ مرا خفہ بکند و مال مرا  
بہ قزاقی بہ برد۔

روزی کہ در جہاز رفتیم کبچ شدہ ام لیکن  
قی نکر دم۔

<p>بوشہر سے بمبئی تک جہاز کا کپا نول ہی۔          زین اور لگام وغیرہ لا۔          کوئل گھوڑا لا۔          آج دھانی گاڑی یہاں پہنچ جاسکتی          ہی کیونکہ خزانہ انکار کا قوت گیا ہی۔          ایلات کے کئی گروہ ہیں اور اپنے ڈیرون          میں زندگی کرتے ہیں۔          اہل ایلات اپنے ڈیرون کو لپٹ کر اس          جگہ سے گرم سیر ملکون کو گئے          ایلات اکثر پہاڑوں کے درے میں ڈیرون          دیتے ہیں اور چرواہا پن کرتے ہیں۔</p>	<p>نول جہاز از بوشہر تا بمبئی چند روپیہ میں          زین و یراق بیار۔          اسپ کوئل (یا برک) بیار۔          کالسکہ آتشی امر و زازین جانمی تو اندر          بواسطہ آنکہ تنورہ آتشی شکستہ است          ایلات شعب بہ شعب مشند و در چادر          خود زندگی کرارند۔          اہل ایلات چادر مائے خود را پیچیدہ          قشلاق کر وند۔          ایلات اکثر در و رے کوہ ما چادر میں          چوپانی میکنند۔</p>
---	---

### محاورات متعلقہ صنعت کران

<p>بندوق کا کندہ بنانے والے کو بول          کہ یہ بہت خراب کندہ ہی۔          یہ نقش جو تم بنائے ہو میرے پسند نہیں          تلی میرے صندوق کی جو ہر دار ہی اس لئے          یہ کندہ اسکو خوب نہیں۔          چھماقی کو بولو کہ اچھے فولاد کی چھماقی          لئے بھیج۔</p>	<p>کنداک ساززرا بکو کہ این بسیار بد          کنداک است۔          این منبتی کہ شما بیرون آورده اید من پسند          بچیت آنکہ لودہ تفنگ من جو ہر دار است          این کنداک از برای او خوب نیست۔          چھماقی ساززرا بکو نید کہ این چھماقی ہلال          از برای من بفریس۔</p>
---	--

<p>پتھاق خرکوشی خوب نبود۔  نجا گرفت کہ این کاب صندوق از برای  شما ساخته ام۔  چفت و بند آن برنجی است و میل در  آہنن۔  این چارچوب در را کہ شما ساخته بودید  رنک روغن خوبی بان زردہ بودید۔  این نجا زردہ و چکش و بر سر و کما زان  و تا خاق و منج پیچ دارد۔  بران در لولا کو بیدہ است۔  قرری تراشہ چوب از برای من بیار۔  در ہای آن خانہ دو دری است۔  بہ پنج کہ بکوئید کہ جا کوئی مہر چرخ بکن۔  دیروز سنک چرخ آن کس شکستہ بود۔  دلاکی تیغ دلاکی را بہ سنک ساہمیزند۔  بہ زر کہ بکوئید کہ طلائی ساخته از برای نجا  بفرست۔  انگشتر ہای نقرئی کہ ساخته بودید نکینش را  خوب سوار نکرده بودید۔</p>	<p>راسی فولاد کی چتاق اچھی نہ تھی۔  ترہی بولا کہ یہہ بڑا صندوق تھا سہ سٹے  بنایا ہوں۔  سنگ اسکی میل کی ہی اور اردنڈا  دروازے کا ہے گا۔  اس چوکھٹ کو جو تم بنا سہ تھے اچھی  دارش نہیں ڈالے تھے۔  یہہ ترہی زندہ اور ہتورہی اور برما  اور چٹنا اور کو تاپلی اور مسوتی منج کھٹنا  اس دروازے پر زما د لگانے میں  تھوڑا لکڑی کا بورہ میرے لئے لا۔  اس گھر کا دروازہ دو بائی ہی۔  ساگر کو بولو کہ میرے چاقو کو سان بکڑ۔  کل کے روز اس شخص کا سان بھوت گیا تھا  ایک حجام استرہ کو سہلی پر گھستا ہی  سنا کر کو بولو کہ سونے کی گدی میر  لئے بھیج۔  روپے کے انگوٹھیوں پر نگینہ تم اچھی  طرح سے نہ تھامے تھے۔</p>
---	--

بفرست

امروز حاکم حکم کر دہ ہو کہ ان شخص را چکباش  
پراز یک کر دہ بگردن آن انداختہ آزا بنایا  
گردانید۔

اگر معمار بنا شد بنا بیچ کار نمیکند۔

غلاف کر احکم بکنید کہ غلاف شمشیر از  
چرم بلغار بسازد۔

زرد کر طلای مارا کہ آب کر دجرم آزا گرفتہ  
خالص آزا در بر جریخت۔

این جوی ترازوی کہ این آہنکر ساختہ است  
بسیار بد ترکیب است

این صحاف خوب شیرازہ نرودہ است بکتاب  
ارشی دوزاز چرم خوب ارشی می دوزد  
ندمال کرمان فرش خوب می سازند۔

ماہوت باف کلیم باف وغالی باف  
حالا کار نمی کنند۔

شمشیر کر اذن بدہ کہ شمشیر را تیز بکنند۔  
تفنک مرا ساچمہ پر بکن۔

امروز برودر دکان مسکری یک ماہی تابہ

آج حاکم حکم کیا کہ گز گے تک کے موزو کو  
بالو سے بھر کر اس شخص کے گردن پر رکھ کر  
اسکو بازار میں بھراوین۔

اگر میسٹری ہنو تو کلتکار کچھ کام نہیں کرتا ہے۔  
نیام بنانے والے کو حکم کر دہ کہ میرے تلوار  
کی نیام بہتر چمے سے بناوے۔

سونار ہمارے سونے کو گلا کر اسکی کثافت  
کو دور کر کر خالص سونے کو سا بچے دینا

یہ ترازوی دندی جسکو یہ لو مار بنا یا ہے  
بد وضع ہے۔

یہ جلد کر کتاب کو اچھا شیرازہ نہیں بنا یا ہے  
چارا چمے چمے سے چمہوان جو تاسیتا ہے  
کر مان کے قالین بنا نیوالے اچھا فرش طیا  
کرتے ہیں۔

بنات بننے والے اور کمل تیار کرنے والے  
اور غالیچہ بنانے والے اندون کام نہیں کرتے۔

تلوار بنا نیوالے کو حکم کر دہ کہ میرے تلوار کو تیز کر  
میرے بندوق میں چمے بھرو۔

آج کسار کے دوکان کو جا کر ایک کر ہی

<p>خرید کر کر لا اور پھر قلعی گر کے دوکان میں اسکو قلعی کر کر لا۔ خبردار کہ کسارتھجو دغا نہ دیو اور کم دیو</p>	<p>(یا ماہی تو) بحر بیار و ازان طرف دروگان سفید کری یکدفعہ سفیدش کن بیار۔ بیار استا و مسکر کولت نزدکت بدہد</p>
--	--

### محاورات متعلقہ اخلاق و غیرہ

<p>وہ شخص قہستانی اور شوخی سے جواب دیا فلا نا صاحب مجھے دعوت دیا ہی اور میں اسکی دعوت کو جاؤنگا۔ میں اسکی ملاقات کو گیا وہ باز دید میری کیا اس چھوٹے بچے کا والی کون ہی۔ وہ دغا باز یا تاجر بہ کار ہی۔ مشرق سے مغرب تک اسکو جانتے ہیں تو اتنی خوشامدی اور پاپلوسی اسکی مت کرے وہ میرا نوکر بہت مسرف ہی۔ تھمارا چھوٹا بھائی طلیق ہی یا کم حاصلہ۔ میرا بھائی ہنوز ناکتہ اجی۔ میرا دل بہت چاہتا ہی کہ وہاں جاؤن کیونکہ میرا دل بیان بہت تنگ آیا ہی۔ وہ شخص بہت بخیل ہی کہ اسکے ہاتھ سے پانی بہنیں ٹپکتا ہی چھوٹے ہاتھ سے کو نہیں</p>	<p>آن شخص زیر پوزی جواب داد۔ فلان اتنا مراد عدہ گرفتہ است و من بہمانی اوشان خواہم رفت۔ من بدیدن اور فتم و او باز دید من نیامد قیم آن صغیر کیست۔ آن کرک بابان دیدہ است۔ از شرق عالم تا غرب عالم ہمہ کس اور می شنند تو باینقدر پزیر پالان او چسپان۔ آن نوکر من بسیار دل خرج است۔ کا کا می شما خوش صحبت است یا ننگ حاصلہ برادر بندہ ہنوز غریب است۔ خیلی دلم منجو اہد کہ بانجا برسم کہیت اینکہ دل من خیلی درینجا شکستہ است۔ آن شخص خیلی خیس (یا کفیس) است آب از دست اونہی چکد۔</p>
---	--

وہ شخص احمق ہی یا سست ہی۔

کیون تم اتنا غرور کرتے ہو۔

تم اس طالب العلم کے گفتگو سے آزدہ مت

تمہارے نظریں وہ شخص بہبود گویا

ناکارہ ہی میں اسکو بالکل نہیں جانتا۔

کوئی میرا خلاف نہیں کر سکتا ہی۔

میں ایک حکم نامہ یا فرمان بھیجا وہ اس پر

عمل نہیں کیا۔

تم خاموش رہو کہ میں آج کے روز تمہارا خوش ہوں

میں اسکے پونچے کو کپڑا وہ اپنے ہاتھ کو چھرا

لیکر بھاگ گیا۔

یہ بہت بہتر ہی۔

اگر کوئی چھینکے تو کہے (خیر باشد) اور اگر

کوئی پانی پیوے تو بول (عافیت باشد)

اور اگر کوئی تمہارے گھر کو آتا ہی تو بول (ایا

خوش آمدید شما) وہ بیٹھے بعد بول (شما

بسیار خوش بودم کہ شما بیٹھے)

میرے بات میں دخل مت دو یا میرا خلاف

مت کرو۔

آن کس بخت (یا تمہیں) است۔

چرا شما اینقدر دماغ می فرودشید۔

شما از حرف آن طلاب شانہ کبر مباحث۔

بنظر شما آن شخص دولائی است من از د

بیج و کیفیت ندارم۔

کس نتواند کہ زیر حکم من زند۔

من یک براتی فرستادم آن زیر برات زد

زبانست را خود بیکر کہ من امر و قدر در دماغ

من مچ دست اور اگر فتم او دست خود را

تکان دادہ کر بخت۔

این نور علی نور است۔

اگر کسی عطشہ بکند بگو بدخیر باشد و اگر کسی آب

می نوشد بگو عافیت باشد اگر کسی از در تو

می آید بگو آیا خوش آمدید شما و بعد از آنکہ

او می نشیند بگو شما بسیار خوش آمدید خیلی

مشتاق بودم کہ شما را بہ منیم۔

توی دلمان من مرو۔ (یا) حرف تو حرف

من میار۔

آیا شمار ایشیخند میکند۔

برادرِ ما بسیار متدین است۔

بعد از دماغ چاقی ہر چیز کہ می خواستم  
از او پرسیدم۔

اگر کسی پیش ما آرخ بزند (یا روع) من  
دوست نمیدارم۔

در مجلس اگر کسی عمر و قول کسی را بکند ظاف  
ادب است۔

کاہی سہو اکجویم ولیکن اگر دست ازین معالہ  
کہ این شخص کردہ است دلش غنج میکند  
لیکن باقی مردم بی دماغ است۔  
برو حائل من مشو۔

از وقتی کہ وارد شدہ اید من ہنوز  
شمارا سیر نہ دیدہ ام۔

اگر من حالتی داشتہ باشم خدمت میرستم۔  
این روز عید کہ بہت شمار دست آقاے  
خودمان را باچ کردہ اید۔

شما باو این لفظ را واضح گفتند یا بکنایہ

آیا تم میرے سے سخری کرتے ہو (یا مجھے  
امید میں رکھتے ہو۔

ہمارا بھائی بہت دیندار اور امانت دار ہے  
بعد از خیریت پرسی کے ہر ایک بات جو  
چاہا میں اس سے پوچھا۔

اگر کوئی دکا ر دیوے تو میں پسند نہیں  
کرتا ہوں۔

اگر کوئی مجلس میں کسی بات رد کرے تو  
بلے ادبی ہے۔

کبھی بھول کر بولتا ہوں لیکن اکثر عذر اس  
معاہلے سے جو یہ شخص کیا ہے اسکا دل  
خوشی کرتا ہے لیکن دوسرے لوگ رنجیدہ ہیں  
چامیرے آڑے مت آ۔

تم آئے تب سے میں تکو سیری سے  
بہنیں دیکھا ہوں۔

اگر میری خواہش ہو تو تمہارا پاس آؤنگا۔  
آج کاروز جو عید ہے تم اپنے صاحب کے  
ہاتھ کو بوسہ دئے ہو۔

تم اسکو یہ بات صاف کہے یا پوشیدگی سے

<p>میں سے جانتا ہوں کبھی میرے لئے کچھ نفع نہیں لایا ہی۔</p> <p>میں اس شاکر کو ایک طبیب مارا ہوں۔</p> <p>وہ صاحبِ لیاقت ہی۔</p> <p>یہ بیان جو تم کرتے ہو نا پسندیدہ ہی۔</p> <p>وہ اپنی رضا مندی دکھلاتا ہی۔</p> <p>اس بچے کے لئے ایک اتالیق مقرر کر۔</p> <p>دار ہی اس مرد آدمی کی لمبی ہی۔</p> <p>فلا نہ آدمی بسیار گوی۔</p> <p>فلا نہ آدمی میرے سے بہت ضد کرتا ہی</p> <p>نا کامیاب آدمی جہاں میں بہت ہیں</p>	<p>میں آن شخص رومی شناسم کا ہی از برای تعارف</p> <p>چیزی نیاوردہ است۔</p> <p>میں آن شاکر کو ایک کشیدہ زدم</p> <p>آن صاحبِ سواد است۔</p> <p>این توجیہ ناموجہ است کہ شما میکند</p> <p>اوسر رضامی جنباند۔</p> <p>بجہت این طفل لہ (یا لالہ) مقرر مکن۔</p> <p>ریش آن مستشخص بلند است۔</p> <p>فلان شخص دراج است۔</p> <p>فلان کس بن خیل لجا بازی میکند۔</p> <p>سود نخورده در جہاں بسیار است</p>
--	--

### محاورات متعلقہ جانوران

<p>وہ شخص چھیلے کی دار ہی والا ہی۔</p> <p>یہ بکر اموتا ہی۔</p> <p>رنے والے پوتلے یا مینڈ کو میرے آگے لاؤ</p> <p>منگوس سانپ کو بکتا ہی۔</p> <p>وہ تھوڑے مینڈی جو تمہارے منڈ میں منگاؤ</p> <p>آج مینڈی کے بچے کو سچ پر لگاؤ۔</p> <p>دریا کے کنارے بہت پیمان پرے ہیں</p>	<p>آن شخص کوچ یا کوسر است۔</p> <p>این کوسفند چاق است۔</p> <p>غوج جنگلی را پیش من بیارید۔</p> <p>موش خرما مارا می کیرد۔</p> <p>آن چند میش کہ در کلمہ ناست بطلبید۔</p> <p>امروز آن برہہ انک را بہ سچ بزنید۔</p> <p>در کنارہ دریا بسیار کوش ماہی ریختہ است</p>
---	---

ہم ایک بہت بار بردار گھوڑا رکھتے تھے  
یہ چند دل بہت اچھی آواز والا ہی۔  
وہ بٹیر میرے تیر کے پتے پر نہیں آیا اس  
سبب سے تیر اسکو نہیں لگی۔

یہ آواز چند کا ہی۔  
یہ اونٹ جس پر سوار ہوں گو چری کے  
کات سے آرام نہیں پاتا ہی۔

تمام بدن کتے کا پتو سے بھرا ہوا ہی۔  
اُس عورت کے سر میں جون بھر گئے ہیں  
وہ کتا تمام دن بھونکتا ہی۔

طوطا بولی بولتا ہی۔

تھوڑے خیل خچر حاکم کے ہیں۔  
تمھاری مادیان چمکتی ہی یا نہیں۔  
بہنیں سد مانی ہوی ہی۔  
میرے کتے کا ماتھہ سرک گیا ہی۔  
میرا کتا چا نا کہ چو ہے کو پکڑے چو نا  
اسکی ناک کو پکڑ لیا۔

یک یا بوی داس تیر خیل بارکش۔

این طرفہ خیل خوش آواز است۔

آن کبک دم تیر تغنک من نیام ازین جیت  
تیر بان نخورد۔

این آواز بوف کور است۔

این شتر کیہ من سوار شدہ ام از ضرب کنہ  
آرام نمیکرد۔

تمام جون سگ پرازا کیگ است۔

سر آن زن سپش زده است۔

آن سگ ہمہ روز ہمہ کس عف عف (یا عو  
یاوک وک یا پارس) میکند۔

طوطی فریاد میکند (یا داد می زند) یا چہ  
می زند

چند کند قاطر مال حاکم است۔

ایا مادیان شمارم میکند یا نہ۔

نہ خیر رام است۔

دست سگ من در رفتہ است۔

سگ من خواست کہ موش را بکیرد موش

پوز از گرفت۔

<p>از بسکہ زمین سُمر بود پای سپ من سرید اسپ      زمین خورد۔</p> <p>اسپ شہنہ میکشد۔</p> <p>آن سگ از تشکی لہک لہک میکند۔</p> <p>این کاوشخوار میکند۔</p> <p>این توالہ سکم بہ مادرش وق وق میکند۔</p> <p>خرابین سبزی فروش غرغ میکند۔</p> <p>خنج آن کہ بہ خیلی دراز است۔</p> <p>کہ بہ مرا خنج زد۔</p> <p>این قر باغہ بسیار بزرگ است۔</p> <p>آن مرغ وہ جو بہ دارد۔</p> <p>یک اسپ سرکش داشتہم ہرگزیر غمہ میرفت</p> <p>آن اسپ ہمیشہ سرتاخت میرود و این خوب      یورتمہ میرود (یا چارنفل)</p> <p>اسپ او جفتہ یا جفتک انداخت      کا داورا شاخ زد کشت۔</p> <p>اسپ من می لگد و ندان میکرد      بہ جلو دار بکو کہ اسپ قرہ کہہ رازین بندد</p>	<p>زمین پھسلندہ تھی اس لئے میر گھوڑا کچا پاؤں      پھسل گیا اور گھوڑا گر گیا۔</p> <p>گھوڑا ہنہنا تاہی۔</p> <p>وہ کتا پیاس سے ہانتاہی۔</p> <p>یہ بہیل جگالی کرتاہی۔</p> <p>یہہ کتے کا بچہ اپنے مان کو بھونکتاہی۔</p> <p>اس ترکاری والے کا گدہ مارینگتاہی</p> <p>اُس بلی کا ناخن بہت لمباہی۔</p> <p>بتی مجھے کھکوری۔</p> <p>یہہ میندک بہت تری ہی۔</p> <p>اس مرغی کو دس بچے ہیں۔</p> <p>یہ ایک سرکش گھوڑا رکھتا تھا کہ ہرگزیر غمہ میرفت      گیا لپ نہین جاتا تھا۔</p> <p>وہ گھوڑا ہمیشہ گیا لپ جاتاہی اور یہ خوب      ترات جاتاہی۔</p> <p>اسکا گھوڑا ایشک مارا۔</p> <p>بیل اسکو سینگھ چاکر مار ڈالا۔</p> <p>میر گھوڑا لات مار تاہی اور کتاہی۔</p> <p>جلو دار کو بول کہ کالے گھوڑا کیو زمین بانڈ ہے</p>
---	--

<p>اور سبزہ گھوڑکیو اور کسی کو گاری میں باندھے۔</p>	<p>واسپ سرخون اسپ کل کس را در کاسک به بندد۔</p>
<p>سائیس رنگ گھوڑے کی خوب مالش نہیں کیا میرا گھوڑا خوب کھاتا ہی اور کم دوز تابی کمری گھوڑا اچھا نہیں۔</p>	<p>مہتر اسپ سمندر ا خوب مالش نکرد۔ اسپ من پر خور و کم دو (یا تینل است) اسپی کہ کمر نزار و خوب نکیت۔</p>
<p>دم تو مابو گھوڑا دوز نہیں سکتا ہی۔ میرے صاحب گھوڑا چراغ پاؤن اتھا تاہ یہ گھوڑا تھوکر کھاتا ہی اور چکتا ہی۔ گھوڑے کیو ملاؤ۔</p>	<p>اسپ کم نفس نمی تواند بدود۔ اسپ آقای من سر دست بلند میشود این اسپ سر دست میخورد و بغل خالی میکند اسپ را بگردانید (یا سوغان بگردانید)۔</p>
<p>ایران میں عمر نیا استعمال نہیں کرتے لیکن قمچی سے مارتے ہیں اور عمر نیا سے اشارہ کرتے ہیں زین گر کو بولو کہ رکاب کی دوالی سیو اور گام لاوے۔</p>	<p>در ایران عمر نیا استعمال نمیکند و لیکن قمچی میزنند و به نیش رکاب اشاره میکنند۔ به سراج بگو کہ نیش رکاب بدوزد و دست جلود ہند بیارد۔</p>
<p>میرے گھوڑے کا گر گا چھوٹ گیا ہی اور اسکے گھوڑے کا گر گا خوب چھوٹ گیا ہی۔ گھوڑے کا گر اگر گرم ہو گیا ہی۔</p>	<p>سرزافوی اسپ من رفته است و سرزانو اسپش چرم پر است۔ قشواپ کم شدہ است۔</p>
<h3>محاورات متعلقہ حکمرانی</h3>	
<p>اس لایت کا حکم دہندہ در امتیابی کلاہ من روئی چھے شاہی کو بحین۔</p>	<p>این حاکم کہ درین لایت است جازدہ است کہ یک من نان باہشش شاہی بفرودشند۔</p>

اگر کوئی اسکا خلاف کرے تو کان ورنانگ کا بیگانا  
حاکم آج بہت غصے میں ہی۔  
اُس راہ زن کا سر کاٹو۔

حکم کرو کہ ایک پلٹن شہر کے باہر ڈیرہ  
دیوین۔

حکم ہو کہ اس نان بانی کو سبب کم وزن  
بیچنے کے تور میں ڈالین۔

اسکو پھانسی دو تا اسکا دم رک جاوے  
آج ہمارا مقدمہ سیول کورٹ میں ہی۔  
وہ شخص انکار کرتا ہی۔

شہر کا حاکم دیوان خانے میں میٹھا ہی۔  
میں رکھتا ہوں سودتا ویز کورٹ کے  
جج کے مہر سے ہی۔

جب میرا مقدمہ اسپر ثابت ہووے اسکو  
پولیس میا جسٹریٹ کے یہاں لیجانینگے  
دستاویز میری گم گئی ہی۔

داروغہ اس برس نقصان پایا ہی۔  
حکم ہو کہ اسکو کوچ بکوچ پھرائے یہاں تک  
کہ پیسے اُس سے لے۔

اگر کسی اختلاف کنڈازاکوش و دماغ خواہد کرد  
حاکم امر و زلباس غضب پوشیدہ است۔  
آن راہ زن را بگردن بزنید۔

حکم بدہید کہ یک فوج سر باز بیرون شہر  
چا در بزنند۔

آن نانو را بجبت کم فروشی حکم شد کہ در تو  
باندازند۔

آن شخص را طناب بکنید تا او خفه شود۔  
امر و زرافعه مادر خانہ حاکم شرع است  
آن شخص جاشا میکند۔

حاکم شہر توچی بر خانہ نشستہ است۔  
آن قبضی کہ میدارم مہر حاکم شرع است۔

وقتی کہ مقدمہ من بالا آن شخص ثابت شد  
آنرا بجانہ حاکم عرف خواہند برد۔  
حجت من کم شدہ است۔

داروغہ امسال باقی آورده است۔  
حکم شد کہ آنرا کڈر بکڈر بستند تا پول را  
اذان کس گرفتند۔

کسٹم آفیس کے پاس سے پوچھو کہ صاف تمہارا آیا ہے  
میں نہیں جانتا کہ کسٹم آفیس کے محضو کے لئے  
میرے مال کو کہا دینا پڑے گا۔

اگر تم ایسی چال چلو تو نقصان اوتھاؤ گے  
یا تمہارا دواالا اٹھیکے گا۔

میں جاہتا ہوں کہ اس مقدمے کو رجوع  
کر دوں اس طرح کہ پولیس کے حاکم کے کانین پر ہے۔  
فراس عین بازار میں کئی چھتری اسکے منوٹہ  
پر مارا کہ وول اٹھ گئی۔

اس سبب سے کہ دے اس تاجر کے کوٹھری کو  
پھوڑے تھے کسٹنر حکم کیا کہ تھوڑے شب  
گر دپھرے۔

پولیس حاکم حکم کیا کہ خونی خون کی دبت اسکو دیو  
حکم ہوا کہ جلا دفلانے کے آنکھ نکالے۔  
یہ نووارد حاکم کچھ لیاقت نہیں رکھتا ہی  
تمہارے چوری گئے ہوئے مال سے کچھ  
حاصل ہوا یا نہیں۔

نہین چوری گیا سوال سے کچھ حریف ظاہر نہوئی  
یہ دوستی بھیرنے کی دوستی اور صلح کے مانند

از شاکر دگر کچی بے پرسید کہ قاضی شام است  
من نمیدانم کہ کمرک مال من چرخ سچ  
خواہد شد۔

اگر شما چین رفتار بکنید ابواب خواہد شد

من میخواهم کہ رفع و رجوع این کار بکنم کہ بگوئ  
حاکم عرف نرسد۔

فراس در سر بازار چند تر کہ به شانہ آن  
زد کہ الف داغ کشید۔

از جہت این کہ اطلاق آن تاجر را بریدہ  
بودند داروغہ حکم کرد کہ چند کز مس بگرد

حاکم عرف حکم داد کہ قاضی دیہ خون بان بد  
حکم شد کہ میر غضب چشم فلان بیرون بیارد  
این حاکم تازہ کہ وار شدہ است سچ عرضہ  
مال شما کہ بدزدی رفتہ بود بلکہ ازان کیر  
آمد یا نہ۔

نہ خیر۔ از مال برقت شدہ چیزی نمودار شدہ  
این آشنائی مثل کرک آشتی است۔

<p>وے دو آدمی لڑتے ہیں یا مارا ماری کرتے ہیں          پادشاہ حکم کیا کہ اصغہان کے میدان میں سب          برے چھوٹے لشکریاں جمع ہوویں -          حاکم حکم کیا کہ فلا نے شخص کے کان اور ناک          کا ٹکڑا اسکو بازار میں پھرا دینا دوسرے کو عبرت          جزل تبری فوج لیکر اصغہان میں داخل ہوا          پادشاہ جنگ کیا اور بہت سے لوگوں کو          تیر و تفنگ کے قتلے بنایا -          اس محلے کا اسپیکر خوب اہتمام کرتا ہی -          آج میدان میں لشکر کا جائزہ ہی -          تھوڑی سر باز فوج آئی ہی کرنل اور لغشت          کرنل اور میجر اور کیا ہیں اور لغشت تمام          جوانمرد ہیں -          اس لشکر کا کپا پین کون ہی -</p>	<p>آن دو نفر زد و خورد می کنند -          پادشاہ حکم داد کہ در جو کما می اصغہان لشکر          از قاصی و ادانی جمع شوند -          حاکم حکم داد کہ گوش و دماغ فلان را بریدہ          اور اور بازار مثلہ میکند -          میر بیچ باقشون زیاد وارد اصغہان شد          پادشاہ جنگ کرد و بسیاری را عرضہ تیر و          تفنگ ساخت -          داروغہ این محلہ خوب واری می کند          امروز در میدان جنگ ہفت لشکر است          چند فوج سر باز آمدہ است سرتیب و          سرتنک و یادرو سلطان و ناظر و شجاع          ہستند -          یوزباشی این لشکر کد ام است -</p>
--	---

تاریخ

مجاہرات متفرقہ

<p>او شخص موسے کہ ہے سے نعل نکال لیا ہی          جا عقل سیکھ -          وہ شخص جو دعوی کرتا تھا اسکے کپڑے          جبراً چھین لئے -</p>	<p>او نعل از خرمدہ می کند -          برو عقلت را عوض کن -          آن شخصیکہ دعوی میکرد آزار از رخت خزان          کر د -</p>
---	--

تاریخ  
 کر د -

اس کام میں پس و پیش مت کر۔  
یہہ مثل وہ ہی جو زیرہ کرمان کو لیجاوین  
یعنے بیفائذہ کام کریں۔

جتنی چادر اتنا پاؤن پھیلا نا۔  
بالفعل کا طمانچہ آئیدہ کے حلو سے بہتر ہی  
(کل کے مرغی سے آج کا اندہ بھلا ہی۔)  
اس محلے میں ایسا ازدحام تھا کہ جاے  
ایک سوئی ڈالنے کی نہ تھی۔

ایک پھول سے بہار نہیں ہوتا ہی یعنی تھوڑی  
چیز کچھ فائدہ نہ بخشتی ہی۔

اپنی چھاج کو کوئی کھتی نہیں کہتا۔  
صدف سوموتی رکھتی ہی اور نہیں کہتی  
مرغی ایکیا اندہ دیتی ہی اور سونفرہ کرتی ہی  
دور بینی انجام مینی کر۔

اگر کوئی دخانی کاری کا راستہ تیار کرنا چاہے  
تو کارکنان ملتے ہیں کہا۔

اس دکان میں قصابان تھوڑا گوشت  
نرم ہونے کے لئے لٹکائے ہیں۔

درین کارول دل مکن (یا) پس گزشتہ رانھا  
ابن مثل آنتست کہ زیرہ بکرمان بہ برند۔

پا بانداڑہ کلیم خود دراز کن۔  
سیلی نقد بہ از حلو اسے لسیہ است۔

دران محلہ چنان جنجال بود کہ جامی یک سوزن  
انداختن نہ بود۔

از یک کل بہار نمی شود۔

کس نکوید کہ دوغ من ترش است۔

صدف صد دانہ و در دودم نیزند۔

مرغ یک تخم دارد و صد فرہ نیزند۔

پیش پامی خود را سخا کن۔

اگر کسی درینجا راہ کالسکہ آتشی خواستہ

باشد کہ بسازد عملہ پدایمی شود (یا کر می پد)

درین دکان قصاب چند گوشت قنارہ

زودہ اند۔

پنڈلی کے گوشت کا طرف سوچہ گیا ہی۔

وہاں کے لوگ اپنے بچوں کو بچپن میں پیٹھ  
میں نشتر مار کر لہو نکالتے ہیں۔

اسکی بھسلی چکنا چور ہو گئی۔

ارند ہی کا تیل بہتر دوا ہی۔

کل کی رات کی ہوا سے مجھے زکام ہوئی

یہ شخص کو رہی ہی۔

کس لئے تمہارا گلابیٹھ گیا۔

میری عورت آنولے جانولے بچے جنی ہی۔

آتش افروز محلے کے حمام کا بیمار ہوا ہی

وہ شخص کو بُری کھانسی ہی۔

اس رزکے کے اونٹ پر پ کے چھالے

یعنے اچھری۔

کل کے روز وہ جراح اس شخص کی ناز دیکھا

تو پرتھی۔

اس ملک میں چھپک کی بیماری بہت ہی

اور اکثر لوگوں کو سیتلا نکالتے ہیں۔

دلک پا (یا دل پا) اوباد کردہ ہے۔

اہل آن ولایت بچہ نامی خود اور ایام طفولت

حجامت می کنند۔

دند نامی او خورد شد۔

روغن کنتون دوا می مفید ہے۔

از ہوا می دلش من چائش کردہ ام۔

این شخص پس است یعنی بیماری برص میدارد۔

از چہ جہت است کہ آواز شما گرفتہ است۔

زن من جمولی زائیدہ است۔

حمامیکہ در سر محلہ بود تون تاب آن ناخوش

شدہ است۔

آن شخص سیاہ سرفہ دارو۔

لب آن پسر تال زدہ است۔

دیروز آن جراح نبض آن شخص را کو دید

مستی بود۔

درین ولایت آبلہ بسیار شدہ است و اکثر

مدمان کو بیرون می آرند۔

اگر کوئی شخص سیتلانہ کمال کیو تو سیتلانہ ہی  
نظر سے اب تک میرا بیت قرا کر تا ہی پانچ  
کر تا ہی -

تلوار کا زخم جو وہ شخص کھا یا تھا جراح اسکو  
تائیکے مارا -

اُس دُملی پر پوٹس ڈالو -

وہ شخص لاچار ہی سے چاہتا تھا کہ سنبل  
کھا جاوے -

ان دنوں کے تھوڑے آگے میرے دانت  
در در کرتے تھے میں تھوڑا بھٹکری کا پانی غرغہ  
میرا ماتھا آبلہ دار ہوا ہی -

میرے سامنے کے دانت ڈبیلے ہو گئے  
تمھارا دمل بھٹ گیا ہی کہ نہیں -

کل کی رات کی سردی سے اکثر لوگ در در جگر  
چشمے کا پانی صحت بخش ہی -

اس تروے میں کتنے پانی توڑنیوالے ہیں  
دھوپ کالے میں اکثر اندے گندے ہو ہیں

وہ چاہتا تھا کہ اپنے قرض خواہوں سے  
کچھ اقرار کرے

اگر کسی آبلہ نہ کو بد بیرون می آرد -

از پیش از ظہر تا بحال دل من آشوب میکند -

زخم شمشیر کہ آن شخص خوردہ بود جراح ازرا  
بجیہ کرد -

روی آن داندہ ضما د میندازید -

آن شخص از تاب مُستری میجو است کہ تم  
الفار بخورد -

چند روز قبل ازین کہ دندان من درد میکرد  
من قدرے آب زجاج سفید را غرغہ کردم  
دست من قول زدہ است -

دندان پیش و مان من لقی شدہ است  
کوہ کی کہ داشتی سر باز کردہ است یا نہ -

از سردی دلش آب اکثر مردم سینہ پہلو کردہ اند  
آب سر حشمہ بر بندہ است -

درین ماشوہ چند پارہ وزن (یا مداف کشا)  
درفصل تابستان اکثر تخم مرغ لقی میشود -

آن میجو است کہ بطلبکاران خود قراری  
مداری بگذارد -

مدت لوگوں کو بلا کر اس اسباب کی قیمت تھہراؤ۔  
میں جو اس بیسپاری سے معاملہ رکھتا تھا  
دیکھو کہ افزودہ ہی یا باقی۔

معاملہ جو کل کے روز میں کہا نقصان پایا ہون  
یہہ چاہتے قرض کسی کو نہیں دیتا ہی۔

وہ شخص جو کچھ ملک رکھتا تھا جوے بازی  
میں مار دیا۔

باقی تمہارے حساب کی کتنی ہی۔

مبلغ ایک سو روپیہ باقی ہی۔

ایک تھان گارے کا میر واسطے مول لیا

یہہ ہندی سروسٹ ہی یاد اس کے وعدگی

عرصہ طلب کرونا کہ اس ہندی کا پیرا اور سکون

وہ شخص آیا ہی میرے پیسوں کا صندوق

ہمارا وہو بی ایک گد ہی رکھتا تھا۔

تمہارے گھوڑے کی چارگی تھی بلند ہی باکوٹا

وہ آدمی انگریزی لیا۔

وہ صاحب برالستان ہی۔

اس صندوق میں کتنے چیز سماتے ہیں

غٹہ لگاؤ اور غٹہ کھولو۔

اہل خبرہ را طلبیدہ این اسباب البقیمت درازید  
حسابیکہ میں آن تاجرو اشتم بہ بینید کہ فاضل  
ہست یا باقی۔

معاملہ کہ دیر و زمن کردہ ام مخبون شدہ  
این بزار نشیہ کیسی نمید ہد۔

آن شخص چیزیکہ از مالیات دنیا داشت ہمہ  
در قمار بازی باخت۔

تتمہ حساب شما چند است۔

موازی یکصد روپیہ باقی است۔

یک طاقتہ چلواری از برای من بخرید۔

این برات بدون مدت است یا بروعدہ روز

جہلت بطلبید کہ پول آن برات کار سازی

آن شخص آبدہ است مجری پول مرا بیار۔

رخت شومی مایک مادہ الاعنی داشت

آخر اسپ شما بلند است یا کوتاہ۔

آن شخص دست یا زیدہ۔

آن صاحب خیل جراف است یعنی زبان

این صندوق چقدر چیز میگرد۔

سر فعلی را بگردشتر شیدہ و اکمن۔

<p>میں نہیں چاہتا کہ یہ کام کروں۔  دوات اُترے گئی اور سیاہی ستے گئی۔  وہ آدمی کہا کام کا ہی۔  ہمارا باورچی بھاگ گیا سچا کر نیلا آدمی اس کو پکڑ لایا  اس کاغذ کو لپیٹو۔  میں ایک عورت کو دیکھا کہ بہت خوبصورت  تھی لیکن تری بہن اسکی چھپکے داغ والی اور  برصورت تھی۔</p>	<p>آرزوی میں ہی آید کہ میں کار را بکنم  دوات پلٹے اور کتب برنجیت -  آن نفر چه کاره شماست -  آتش بزم ما کجاست پی زن آنرا گرفتہ آورد  این کاغذ را لولہ کن -  میں زنی را دیدم کہ بسیار خوش کل بود لیکن  خان باجی آن آبلہ رو و بدکل بود -</p>
<p>وہ آدمی جانی لیتا ہی اور گھنٹا ہی۔  اگرچہ میں گھنٹا بجا تھا لیکن ہنڈین جانتا ہوں کہ کتنا وقت ہے  یہ سنی بہت باریک ہے اس لئے اسکو دہری  کر کر با تو۔</p>	<p>آن کس خمیازہ میکشد و ہالگ میکند -  اگرچہ میں ساعت زوم لیکن ہنڈینم کہ چوتھ  این زیر قدری باریک است ازین جهت  آنرا دو لگن و بناب -</p>
<p>تھوڑا پانی پیٹنے لا۔  میں وہ کام اسکے حوالے کیا ہوں۔  وہ شخص استعدا اور لیاقت رکھتا ہی۔  کاغذ کو گھری کر کتاب میں رکھ۔  میں ایک آدمی کو دیکھا اسکی دائری کچی کچی تھی  اسکا بیٹا پھورے کے داغ والا ہی۔</p>	<p>یک چکر آب خوردن بیار۔  میں آن کار را بوی محمول کردہ ام۔  فغان شخص سواد دارد۔  کاغذ ما را تہ کن لای کتاب بگذار۔  شخصی را دیدم کہ ریش او جو کندم بود۔  بہر اوشان کچل است۔</p>
<p>ناک اسکی چرگئی ہی کوئی اسکی دوہنیں کیلی ہی</p>	<p>داغ آن قرچ خودہ است کسی مداد آنرا نکرده است</p>

وہ چیز ہماری بیماری کو کام نہیں آتی۔

یہ چیز کس کام کی ہے۔

تھوڑا گوند لیکر اسکو کلاؤ۔

اس آدمی کے کاغذ ہے پر کہا چیز ہے۔

کیون ناک اوپر کھینچتا ہے۔

میں ایک عورت کو کسی جگہ میں دیکھا کہ بہت

خوش ترکیب تھی۔

اس دہ بنانے والے کے پاس جا کر تھوڑے

لکڑی کے گول ڈبے لا۔

یہ لگام زنگ کھاگئی ہی صیقل گر کو دو تا

صیقل کرے۔

اس شخص کے غرائے کے آواز سے میں نہیں سوتا

بیہودہ مت بکو تمہارے باتان نام بہو میں

پاؤن پر پاؤن داننا تمہاری عادی ہے۔

تیل کم ہونے سے چراغ منبتا ہی گلگیر لا۔

ہی کا سر کر۔

تمہارا سارو ہمیشہ گنگنا تا ہی یا چر چرانا

یہ شخص کتنا بکنے والا ہے کہ میرا سر بھرا

آن چیز بدر دمن پیچ دوایت۔

این چیز بچت چه مصرف دارد۔

یک قدری کتیرا بکیر دانا سر پان پان

بکولہ آن شخص چه چیز است۔

چرا دماغت را بالا میکشی۔

زنی را در فلان جا دیدم کہ خیلی قشک بود

برو پیش آن لولی و چند قوتی بکیر بیار۔

این دهن زنگ خورده است بر سید کہ صیقل

آزا صیقل زبند۔

از صدای خزه آن شخص من خواب فرتم

شما حرف چرند مکو حرفنا شی ہمہ بوج است

پاروی پا انداختن عادت شماست۔

چراغ ازین سبب کہ روغنش کم است کورنگ

میکند کلگیرا بیار۔

سر چراغ را بچین۔

ہم ریش من ہمیشہ نندہ می زند۔

چه قدر این پرگوست سر من اوندنگ کرد

بات کرنے سے سیری نہیں رکھتا ہی۔  
 وہ بہت سست ہی اور ہمیشہ انگ قرور ہی لٹا کر  
 کس لئے اپنے کام کے خیال میں تو نہیں ہی۔  
 وہ شخص براندی پیا تھا اسکا نشہ ظاہر ہوا  
 وہ شخص بہت نشہ کرتا ہی اور قائم چنے والا ہی  
 وہ موم بتیان بنا تو اس مہینوں کو موم سے  
 بنایا ہی یا چربی سے یا دونوں سے۔

یہ بڑی موم ہی موم سے ہی باقی بتیان  
 چربی سے

وہ شخص اس کام میں بے نظری ہی۔  
 اب تمہارا منظور نظر کون ہی۔

وہ رسی باٹنے والا جسکو تم روٹی دے تھے  
 تھوڑے رسیاں لایا۔

کل رات دوپہر کے آگے میں جگا اور  
 تھوڑے گرتے سوتارے دیکھا۔

گورنر مرنے سے تمام دوکانوں کو بند  
 کر دئے۔

کبا حمام خانے میں داہری پونچھے سو کر آئی  
 اس آدمی کا لباس تمام غلیظ اور میلا ہی

انہ صرف زدن سیرانی ندارد۔

اوجین کابل است و ہمیشہ کش و قوس میکند  
 چرا در بند کار خود نیستی۔

آن شخص کمرق خوردہ بود نشہ اش گل کردہ است  
 آنکس خیل بدستی میکند و داہم الخمر است  
 آن شاعری این شمع ہارا ز موم ریختہ است یا از  
 پیہ یا از کچی۔

این شمع وزیر ہی کہ بہت از موم بہت باقی  
 شمع ہا از پیہ۔

آن شخص درین کار بیعیدیل است۔  
 الحال سطح نظر شما کیفیت۔

آن موٹوی کہ شبہ ہا را بان دادہ بودید چند  
 کہ کچہ رسیاں آوردہ بود۔

دیشب قبل از نصف شب کہ من بیدار  
 شد م چند تیر شہاب دیدم۔

بحبت اینکه حاکم ولایت فوت شدہ بود  
 ہمہ دوکانہا را برچیدند۔

آیا در حمام لیش خشک کن بہت۔

لباس آن شخص ہمیشہ چرک است شاید کہ آن

کشف را دوست میدارد -

کسی که این کتاب را سواد کرده است چیزی  
ازین دل کرده است -

ازان پرزہ کاغذیک تکہ پارہ کردہ بیار  
شما سرچسپان دارید -

درین صفحہ کہ نوشتہ اید چند حرف پریدہ است

برودرست را روان کن -

این درس روان شماست -

این درس را حالی ادب کنید -

بیادریست را پس بدہ -

درس اورا پس بگیر -

این مرکب لجن شدہ است من نمی توانم

بان بنویسم -

ایا خوب جدول کشی شما بنوس یا فوغل است

من در نظر کاغذ شما جواب نوشتم -

درین دوات یک چکہ مرکب ہم نیست

ایا این درس از برتان است -

شاید وہ غلطی کویں کرتا ہی -

جو شخص کہ اس کتاب کو نقل کیا تھوڑا اس سے  
چھوڑ دیا -

اس کاغذ سے ایک چھوٹا تکرار بھارت کر لا -  
تم دیفر کہتے ہو -

اس صفحے میں جو تم لکھے ہو کئی حرفان چھٹکے  
یا مٹ گئے ہیں -

جا اور اپنے سبق کو یاد کر -

یہ سبق نگو یا دہی -

یہ سبق اسکو سکھاؤ -

آسبتی پڑھ -

اسکا سبق سن -

یہہ سیاہی گازی ہو گئی ہی میں اس سے

بہنیں لکھ سکتا ہوں -

تمھاری جدول کی پتی بنوس کی ہی یا

سپاری کی لکڑی کی -

میں تمھارے کاغذ کے پیٹھ پر جواب لکھا

اس دوات میں ایک قطرہ بھی سیاہی بہنیں

کہا تم یہ سبق از برکتے ہو -

این بچہ کنگہ است دگر -

او اعلمی (یا کور) است

چند وقت قبل ازین یک شخص در زیر چرخ  
لہ شد -

آن از شدت تپ ہذیان میگوید -

سر سرمن و جج میکند -

از دو اکر زده است زخم کوشت نو اور وہ -

اکثر اہل انجا پاپتی راہ میروند -

امسال این سوزگر فر فرک یا پر پرک ساخته

است یا نہ -

اگر نہ ساخته است چند دور و گزرتہ بیا

آیا چاکوی شمتیخہ ناخن گیری دارد -

بالیوز انگریز بہ طہران رفت

چند قوتی کبریت فرنگی کہ بسیار خوب آبیار

سرخ کبریت بکش کہ تا روشن شود -

او پوست خندہ میزند -

یک قدری صمغ عربی بہ جہت من بیا

این طناب راشل کن و این را سفست کن

شما چہ قدر داد و بیداد میکنید -

یہ بچہ کا اور بہراہی -

وہ اندہا ہی -

اسکے آگے ایک شخص گاڑی کے چاک

میں آیا اور چپک گیا -

وہ تپ سے پر اگندہ کہتا ہی -

میرا سر در دگر تا ہی -

دو اگکانے سے زخم کا گوشت بھر گیا ہی -

وہ ان کے اکثر لوگ ننگے پاؤں چلتے ہیں -

اس سال یہ سوئیان بنانے والا بھر بھرا

بنایا ہی یا نہیں -

اگر نہ بنایا ہو تو تھوڑے لٹولا -

آیا تمھاری چاقوین ناخن تراش ہی -

انگریز کا ایلمی طہران کو گیا ہی -

تھوڑے اچھے فیر باکس کے ڈبلے لا -

اور ایک کاری کھینچ تا سگے -

وہ مسکراتا ہی -

تھوڑا گوند میرے واسطے لا -

اس رسی کو ڈہیل کر اور اس کو تنگ کر -

تم کتنا گرتے کرتے ہو -

میرے خط کو اپنے کاغذ میں کھڑے رکھو۔  
اس عورت کی آنکھ بدھی۔  
وہ شخص سہری سے گر گیا اور پتہ لی کی تہی  
توٹ گئی۔

وہ شخص خوب سستی بجاتا ہی۔  
وہ شخص کینہ سے مجھ پر ہمت کیا ہی۔  
تمہارے تعظیم خانے میں کثرتی کتنے سنگتو پھیرتا ہی  
اوستا یا گرم پانی لانا لکھا پانی۔  
ایک پرانی چندی لا اور اس بندوق  
کی نلی کو صاف کر۔

ہمارے شاگردان اچھی ملتی مارتے ہیں  
ریشمی کیرے شاہتوت کے پتے کھا ہیر۔  
یہ میرا جانتا ہی کہ شخص کو اپنے طرف مال کے  
فلانے شخص کا ماتھ پونچے سے سرک  
گیا۔

فلانا آدمی کل کے روز ہکو دغا دیا چوری کیا  
وہ میرا دوست تلاتا ہی۔  
میرے پاؤں میں چیشان بھر گئے ہیں۔

سر خط مرا جو ف کاغذ خود کذاشتہ بفرستید  
چشم آن شو رہت۔  
آن شخص از پلہ افتاد و قلم پایش شکست۔

آن کس خوب شافوت می زند۔  
آن شخص از روی کینہ بن افرا زده است۔  
در زور خانہ شامیاد چند میل میگرد  
آب داغ بیارند آب شیر گرم۔  
یک تگہ لته کہنہ بیار و این باشکوک  
تفنک مرا پاک بکن۔

شاگرد های ماخیل کله ملق میزند۔  
گرم ابریشم برک توت میخوردند۔  
این امیر کہ بہت میخورد کہ ہر کس را رو بخورد  
دست فلان کس از سر بند انگشت بیرون  
(پا بدر رفت)

فلان کس دیروز دست بردی بہ مازد  
آن رفیق من کہ بہت تی زبانش میگرد۔  
پای من مور مور میزند یا پای من سوزن  
سوزنی میشود یا پاس خواب فتنہ است۔

این طرف رود خانه قول ترست یا انطرف  
پای میز لقی است تکان نده۔

آن پس خیل فتوری است و مرا ستا ذی  
کرده است۔

بچه را قلد تلی مکن۔

من کلید عوضی بران قفل انداختم زبان  
قفل خراب شد۔

اگر چه شما دعوی میکنید که ازان کار بهره  
دارم لیکن دست شما نسته است۔

بچه ما در وقت بازی یکدیگر را پنجه میکیند

او بسیار گرس است از دست این آب  
نمی چکد۔

قلیان خیلی تند بود من دوسه مک کشیدم  
این قوال بسیار پلنگ میکند۔

آب ملول بیار۔

سان فوج بکنید۔

من در خانه برادر بی نوت کردم۔  
درین خط چند تا ماده اند۔

ندی ادب در زیادہ گہری ہی یاد ہر دار  
میز کا پایہ ڈھیلا ہی حرکت مت دے  
وہ چھو کر اترافتنہ باز ہی اور مجھے اذیت  
دیا ہی۔

بچے کو گد گلیان منکر۔

میں اس قفل کو دوسری کیل لگایا قفل کا کانسٹا  
خراب ہو گیا۔

اگر چه تم دعوی کرتے ہو کہ اس کام کو جانتا  
ہوں مگر ہاتھ تمہارا لائق نہیں۔

بچے کھیلنے سو وقت ایک دوسرے کو  
چٹھیاں رتے ہیں۔

وہ شخص بڑا بجنی ہی اسکے ہاتھ سے پانی کا  
قطرہ نہیں ٹپکتا ہی۔

حقہ بہت تلخ تھا میں دو تین گھونٹ پیا۔  
یہہ قوال بہت چکیان بجانا ہی۔

گمکما پانی لا۔

فوج کا جائزہ کرو۔

میں بھانی کے گھر میں رات گزارا۔

اس خط میں تھوڑے پارہ گران لکھے ہیں

ایک پھانک لیمو کی اس پیالے میں پختور  
 بچہ پتنگ اڑاتا ہی -  
 کسواسطے تمہارا کلا سوج گیا ہی -  
 اسکا ماتھے بیکار ہی -  
 وہ شخص جو چکر مارتا تھا چکر کھا کر زمین  
 پر گر پڑا  
 اسکی ناک کا بوندہ چکنا چور ہوا -  
 میری تھدی درد کرتی ہی -

یک کپہ لیمو درین جام بیغیشار -  
 بچہ کا غذک ہوا میکند -  
 قُب شہاچہ طور شدہ است کہ باد کردہ است  
 دست اولحم ست -  
 این شخص کہ چرخ نیزد کیچ شد  
 زمین خورد -  
 پل دماغش خورد شد -  
 کچہ من درد میکند -

## ت

اطلاع یہ کتاب موافق قانون ببت و پنجم ۱۸۶۷ء عیسویہ داخل ہی جبر تری  
 ہی اس لئے کوئی صاحب اسکو بغیر اجازت مولف کے طبع نفر ماوین -





س - ۴

۲۹۱۵

آخری درج شدہ تاریخ پو یہ کتاب مستعار  
لی گئی تھی، مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی  
صورت میں ایک آنہ یومیہ دیرانہ لیا جائے گا۔

۲۹۱۵

۳ ۵ ۱۶ ۲۹ م س م

مخادرات فارسی مع ترجمہ مفصلی

۶ سہ ماہی ۱۵

کتابچہ  
جامعہ اسلامیہ  
۱۔ اراکین علمانیان کا نام لکھ کر اپنی کتابوں کے  
عنوان و موضوعات تحریر کر کے ایک جگہ جمع کر کے اس  
کتابچہ میں داخل کرنا چاہئے۔ اور اس کتابچہ میں  
۲۔ سادہ و سادہ زبان میں لکھ کر اس کتابچہ میں  
۳۔ علمانیوں کے ناموں کے ساتھ ساتھ ان کے  
۴۔ علمانیوں کے ناموں کے ساتھ ساتھ ان کے  
۵۔ علمانیوں کے ناموں کے ساتھ ساتھ ان کے  
۶۔ علمانیوں کے ناموں کے ساتھ ساتھ ان کے  
۷۔ علمانیوں کے ناموں کے ساتھ ساتھ ان کے  
۸۔ علمانیوں کے ناموں کے ساتھ ساتھ ان کے  
۹۔ علمانیوں کے ناموں کے ساتھ ساتھ ان کے  
۱۰۔ علمانیوں کے ناموں کے ساتھ ساتھ ان کے  
۱۱۔ علمانیوں کے ناموں کے ساتھ ساتھ ان کے  
۱۲۔ علمانیوں کے ناموں کے ساتھ ساتھ ان کے  
۱۳۔ علمانیوں کے ناموں کے ساتھ ساتھ ان کے  
۱۴۔ علمانیوں کے ناموں کے ساتھ ساتھ ان کے  
۱۵۔ علمانیوں کے ناموں کے ساتھ ساتھ ان کے  
۱۶۔ علمانیوں کے ناموں کے ساتھ ساتھ ان کے  
۱۷۔ علمانیوں کے ناموں کے ساتھ ساتھ ان کے  
۱۸۔ علمانیوں کے ناموں کے ساتھ ساتھ ان کے  
۱۹۔ علمانیوں کے ناموں کے ساتھ ساتھ ان کے  
۲۰۔ علمانیوں کے ناموں کے ساتھ ساتھ ان کے







